تحفۂ مسنون وظائف

فضیلت اسماء حسنیٰ — چہل 40 حدیث

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ — دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں — دعاءِ مغنی

شجرہ مبارکہ — مجرب عملیات

مرتبہ

حافظ عبد الوحید الحنفی

سلسلۂ اشاعت نمبر 85

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

یا اللہ جل جلالہ

اصل کلمہ اسلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

حق چار یار

تحفۂ مسنون وظائف

فضیلت اسمائے حسنیٰ

چہل 40 حدیث

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں

دعاءِ مغنی

شجرہ مبارکہ

مجرب عملیات

سلسلہ اشاعت نمبر 85

مرتب
حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

ہدیہ 100 روپے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نام کتاب: تحفہ مسنون وظائف

مرتبہ: حافظ عبدالوحید الحنفی چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر: 85 باراوّل

صفحات:152 ہدیہ:100روپے

ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفرملک / النور مینجمنٹ چکوال

ناشر: مکتبہ اہل السنّت والجماعت چکوال 0302-5104304

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

ملنے کے پتے:

- کشمیر بک ڈپو نزد سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال
- ادارہ حنفیت اوڈھروال چکوال 0335-5300446
- مکتبہ ندائے حرم نزد مدنی مسجد چکوال 0336-0551357

☆☆☆☆

فہرست عناوین

(۱) درود شریف 5
(۲) کلمات جویریہ رضی اللہ عنہا 6
(۳) صبح وشام دس بار پڑھیں 7
(۴) ہر روز صبح کے وقت پڑھے 8
(۵) ہر روز سات بار پڑھے 8
(۶) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد وشمار ثواب 9
(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب 11
(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب 12
(۹) اسم اعظم کی تاثیر 13
(۱۰) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ 14
(۱۱) جامع دُعاء 15
(۱۲) دُعاءِ توبہ 16
(۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کی دُعاء 16
(۱۴) فضیلت وبرکت 17
(۱۵) فضیلت دو کلمات 17
(۱۶) بیس لاکھ نیکیاں 18
(۱۷) دس لاکھ نیکیاں 19
(۱۸) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں 19
(۱۹) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت 21
(۲۰) فضیلت سورۃ اخلاص 21
(۲۱) جامع دعاء 22
(۲۲) درود شریف 23
(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف 25
(۲۴) درود شریف 26
(۲۵) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ 26
(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا 31
(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام 43
(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے 44

خادم اہلسنت عبدالوحید

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون
دُعائیں 46
(۳۰) نظر بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک
مجرب عمل 47
(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا
مجرب عمل 48
(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں
کامیابی کے لیے دُعا 49
(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے
مجرب عمل 50
(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل 51
(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر 52
(۳۶) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے
وقت 53
(۳۷) بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی
صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خواشگوار زندگی
کے لیے دُعا 54

(۳۸) ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب
علاج 54
(۳۹) ایک خاص عمل 55
اورادِ یومیہ 84
تسبیح اعظم (اَفْضَلُ التَّسَابِیْح) 87
(۱) تسبیحات فجر 88
(۲) تسبیحات عصر 94
دعائے جلیلہ 100
خزائن غیب کی پانچ کنجیاں 102
علم لدنی 106
مظہریہ، مدنیہ، حسینیہ، رشیدیہ، قدوسیہ،
چشتیہ، صابریہ، منثورہ 117
شجرہ مبارکہ منظومہ 123
شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ
مظہریہ مختصرہ منظومہ 142
دُعا بہ توسل سلسلہ چشتیہ صابریہ
امدادیہ رشیدیہ حسینیہ مدنیہ مظہریہ 144

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم ۝ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم ۝

(۱) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ[1]

[1] **فضیلت** (حدیث) جو شخص اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ روزانہ صبح کو پڑھتا ہے، ساری

(۲) کلمات جویریہ رضی اللہ عنہا

سُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ خَلْقِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ خَلْقِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ خَلْقِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ رِضَا نَفْسِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ رِضَا نَفْسِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ رِضَا نَفْسِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ [2]

مخلوق میں درود شریف پڑھنے والوں کے ثواب کے برابر ثواب پالیتا ہے۔(حدیث ابن ماجہ، دار قطنی، کنز العمال جلد اوّل)

[2] حضور ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: الا اعلمك كلمات تقولينها (یعنی) کیا میں تجھے ایسے کلمے نہ بتاؤں جن کو تم کہا کرو؟(کنز العمال جلد اول حدیث ۳۷۰۶ بحوالہ ترمذی، نسائی، حب عن جویریۃ)

(۳) صبح و شام دس بار پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰه وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [3]

---

[3] **فضیلت** جو صبح شام دس (۱۰) بار پڑھے، اس کو اللہ تعالیٰ چھ (۶) خصلتیں عطا فرمائے گا:
(۱) سب سے پہلے یہ کہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ کرے گا۔
(۲) اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔
(۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے جنت میں درجہ بڑھا دیا جائے گا۔
(۴) حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔
(۵) پانچواں یہ کہ اس کے پاس بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے (موت کے وقت)۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ۱۲ فرشتے حاضر ہوں گے۔
(۶) اور اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے پورا قرآن اور تورات اور انجیل اور زبور پڑھا ہو۔ اور اس کے لئے یہ ثواب بھی ساتھ ہو گا: اے عثمان! مثل اس شخص کے جس نے حج اور عمرہ کیا اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو اور اگر اس میں اس کو موت آئے تو شہیدوں

(۴)ہر روز صبح کے وقت پڑھے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا [4]

(۵)ہر روز سات بار پڑھے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا [5]

میں اٹھایا جائے گا۔(کنز العمال ج ۲ حدیث ۴۵۷۹)

[4] **فضیلت** جو صبح کے وقت کہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کریں گے، یہاں تک کہ اس کو داخل کرے گا جنت میں۔(ابن النجار عن ثوبان، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۶۴)

[5] ترجمہ: اللہ میرا ربّ ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

فضیلت (۱) جب مصیبت پہنچے تو ''اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا'' کہے۔(کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۷، طبرانی الاوسط عن عائشہ)

(۲) جب کوئی غم یا پریشانی پہنچے تو ۷ مرتبہ پڑھے۔(نسائی عن عمر بن عبد العزیز، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۹)

(٦) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد و شمار ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاءَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاءَ کُلِّ شَیْءٍ[6]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۳) جب اترے تم سے کسی ایک پر پریشانی یا غم یا بیماری تو ۳ بار پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۳۶)

(۴) تکلیف کے وقت پڑھے یا مشکل وقت آئے تو پڑھے۔ (طبرانی عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۱۸)

(۵) تکلیف کے وقت پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۲۷)

[6] الا أدلك علی شیء هو اکثر من ذکرك اللیل مع النهار و النهار مع اللیل؟ قال (ترجمہ: تم ساری رات دِن سمیت ذکر کرو اور سارا دِن رات سمیت ذکر کرو۔ کیا میں تجھے اس سے بھی بڑھ کر عمل نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تم ان کلمات کا

وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاءَ كُلِّ شَيْءٍ [7]

ورد کرو)۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مخلوق بھر کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کے آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کی لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر بڑائی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد ہو۔ ہر چیز بھر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہو۔

[7] ترجمہ: مخلوقات کی تعداد بھر اللہ کی پاکی ہو۔ مخلوق بھر اللہ کی پاکی ہو۔ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب کی تعداد برابر اللہ کی پاکی ہو۔ لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز بھر اللہ کی پاکی ہو۔

تعلمهن و علمهن عقبك من بعدك (یعنی تم ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے علاوہ دوسروں کو بھی سکھاؤ)۔ [کنز العمال ج۲ حدیث ۱۹۰۲ بحوالہ نسائی، و ابن

(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ ۞[8]

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

خزیمہ، طبرانی وسمویہ وابن عساکر]

[8] یا معاذ کم تذکر کل یوم؟ اتذکر عشرة الاف مرة الا ادلك على كلمات هن أهون و اكثر من عشرة الاف و عشره الاف تقول (یعنی اے معاذ! دِن میں تو اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے؟ کیا تو دس ہزار بار ذکر کرتا ہے؟ تو کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں کہ وہ دس ہزار اور دس ہزار سے بھی زیادہ ثواب رکھتے ہوں گے۔ وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو):

ترجمہ: لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین کے برابر۔ اللہ اکبر اسی کے بقدر۔ الحمد للہ اسی کے بقدر۔

(٨)سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ مَا بَيْنَهُمَا ۝[9]

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

لا يحصه مَلَكٌ وَلاَ غيره (نہ شمار کر سکے اُسے کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور)۔[کنز العمال ج ا حدیث ١٩٠٦ بحوالہ ابن انجار عن ابی شبل عن جده و كان من الصحابه رضی اللہ عنہ]

[9] يا معاذ ما لك لا تأتنا كل غداة؟ قال: يا رسول الله انى اسبح كل غداة سبعة الاف تسبيحه قبل ان اتيك قال: الا أعلمك كلمات هن اَخَفُّ عليك و اثقل فى الميزان ولا تحصيه الملائكة و لا اهل الارض قال قل (یعنی) اے معاذ! کیا بات ہے کہ تم ہر صبح ہمارے پاس نہیں آتے؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کے پاس حاضر ہونے سے قبل ہر صبح سات ہزار بار تسبیح کرتا ہوں۔ فرمایا: کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں جو میزان

(۹) اسم اعظم کی تاثیر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰه لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ[10]

⏭ میں اس سے بھی زیادہ وزنی ہوں گے ؟ جن کا ثواب فرشتے شمار کر سکیں نہ اہل زمین۔ فرمایا: کہو۔

ترجمہ: لا الہ الا اللہ اللہ کی رضا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمانوں بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان وزمین کے درمیان جو کچھ ہے سب کے برابر (کنزالعمال ج احدیث ۱۹۰۷ بحوالہ ابن برکان، والدیلمی عن ابن مسعود)

10 حضور ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے، قبول فرماتا ہے۔ (رواہ مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، والترمذی، ونسائی، وابن ماجہ، وابن حبان، امام ابوالحسن علی مقدسی، امام منذالی، امام ابن حجر)

(۱۰) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ بَرَكَاتِكَ [11]

---

[11] یا قبیضة اذا اصبحت و صلیت الفجر ، فقل (یعنی) اے قبیضہ! (صحابی کا نام) جب صبح ہو اور فجر کی نماز پڑھ لے تو یہ دُعا چار بار پڑھ:

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت دے۔ اپنے فضل سے مجھ پر فضل فرما۔ مجھ پر اپنی رحمت تام فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

اما انه انّ وافی بهن یوم القیامة لم یدعهن رغبة عنهن ولا نسیاناً لم یاتِ بَاباً من ابواب الجنة الا وجده مفتوحاً (یعنی) اگر اس نے یہ کلمات قیامت کے دِن پورے پا لیے یعنی کسی وجہ سے ان کو چھوڑا نہیں اور بھولا نہیں تو قیامت کے روز وہ جنت کے جس دروازے پر آئے گا، اس کو کھلا پائے گا۔ (کنز العمال

(۱۱) جامع دُعاء

اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا اَشْقِيَآءَ فَامْحُنَا وَ اكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ [12]

ج ۱ حدیث ۳۵۱۹ بحوالہ ابن اسنی عن ابن عباس، طبرانی عن ابن عباس)

فائدہ (۱): (حدیث) صبح کے وقت چار مرتبہ یہ پڑھنے سے ان شاء اللہ غم، جذام، برص، فالج سے مامون رہو گے۔ (احیاء العلوم، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۸، ۳۵۱۹) یہ دونوں دعائیں ۳ بار ہر نماز کے بعد پڑھے، جذام، برص، فالج، غم کو اللہ دور کر دے گا۔ (کنزالعمال ج ۲ حدیث ۳۵۱۷)

فائدہ (۲): (حدیث) جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا، اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے، جن سے چاہے اندر چلا جائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۵، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۷)

12 بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ دعا منقول ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے ہم کو بدبخت لکھا ہوا ہے تو مٹا دے اور سعادت مند لکھ دے۔ اور اگر تو نے ہم کو سعادت مند لکھا ہوا ہے تو پختہ کر دے۔ بے شک آپ جو چاہیں مٹائیں

(۱۲) دُعاءِ توبہ

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ [13]

(۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ عَلَیَّ شِقْوَةً اَوْ ذَنْبًا فَامْحُهُ
فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ
فَاجْعَلْهُ سَعَادَةً وَمَغْفِرَةً [14]

جو چاہیں باقی رکھیں۔ آپ کے پاس ہے لوح محفوظ۔(مسند احمد جلد ۵ ص ۷۷ ۲)

13 ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما دیجئے۔ میری توبہ قبول کر لیجئے۔ بے شک آپ بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔[رواہ ابو داؤد، ترمذی (حسن صحیح)]

14 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے دیکھا گیا:
ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے مجھ پر بد بختی اور گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے، اس لئے کہ تو جو چاہے مٹائے اور جو چاہے باقی رکھے۔ تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ پس تو بد بختی کو سعادت اور مغفرت سے بدل دے۔

(۱۴) فضیلت وبرکت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقِيْ وَيَفْنِيْ كُلَّ شَيْءٍ [15]

(۱۵) فضیلت دوکلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [16]

سورہ رعد کی آیت "يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ (پارہ۱۳ سورہ الرعد آیت ۳۹)" کی تفسیر میں مفسرین نے یہ احادیث لکھی ہیں۔ ترجمہ قرآن مطبوعہ سعودی عرب حاشیہ ص۶۹۲ پر بھی ہے۔(ابن کثیر)

[15] ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پہلے ہر چیز کے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بعد ہر چیز کے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہر چیز کو باقی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو فنا کر دیتا ہے۔

فضیلت یہ پڑھنے والا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔(کنز العمال ج ا بحوالہ طبرانی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

[16] کلمتان احداهما ليس لها نهاية دون العرش والاخرى حملاً ما

(۱۶) بیس لاکھ نیکیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ[17]

بین السماء و الارض (یعنی) دو کلمات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے مرتبے کی تو عرش کے نیچے انتہا ہی نہیں ہے اور دوسرا آسمان و زمین کے درمیان خلا کو پُر کر دیتا ہے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (طبرانی عن معاذ، کنزالعمال ج ا حدیث ۱۷۹۴)

[17] غنیۃ الطالبین میں حدیث ہے کہ جو یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ لے گا اور اس کی اتنی ہی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور جنت میں دس ہزار درجے بڑھا دے گا۔

من قال عشر مرات کتب اللّٰہ لہ اربعین الف حسنۃ (یعنی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی، غریب، کنز العمال جلد دوم حدیث ۳۸۹۵) طبرانی کی روایت کے تحت اس کا ثواب ۱۰ مرتبہ

(۱۷) دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ[18]

(۱۸) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتی ہیں۔

[18] احدی عشرۃ مرۃ کتب اللّٰہ لہ الفی الف حسنۃ و من زاد زاد اللّٰہ (عبد بن حمید، الکبیر للطبرانی عن ابی اوفیٰ، حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر عن جابر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۸۷۱) جس نے گیارہ بار پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے اضافہ فرمائیں گے۔

الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[19]

---

[19] عبداللّٰه بن عمر عن ابيه عن جده ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و سلم قال من قال فی اسوق کتب اللّٰه له الف الف حسنة و محا عنه الف الف سیئة و بنی له بیتا فی الجنة (یعنی) عبد اللہ بن عمرؓ اپنے دادا (حضرت عمرؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں یہ کلمات کہے۔ اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔ (ترمذی شریف ج ۲ حدیث ۱۳۵۵، ابواب الدعوات ج ۲ باب ۴۱۸ مطبوعہ قرآن محل کراچی)

تسبیح و تکبیر کی فضیلت ترمذی شریف جلد دوم ص ۵۹۴ میں یہی روایت ہے، جس میں ہے کہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر (۷۰) گنا ملتا ہے۔ تو اس طرح اس کا ثواب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

فضیلت صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے، اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں۔

(۱۹) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا حِيْلَةَ وَ لَا اِحْتَالَ وَ لَا مَنْجَا وَ لَا مَلْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْه[20]

(۲۰) فضیلت سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴[21]

---

[20] سبع مراتٍ الا دُفِعَ عنه سبعون نوعًا من البلاء (یعنی) صبح کی نماز پڑھ کر "لا حول الخ" ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بلائیں دفع کرتے ہیں۔ (الدیلمی عن انس، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۶)

[21] حدیث (۱) احدی عشرة مرة یکررُهن الا بُنی لَهٗ بُرجٌ فی الجنّة (یعنی) جو شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار "قل هو الله احد" پڑھے، تو اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔ (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی عبد الرحمن سلمٰی، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۵)

(۲۱) جامع دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ [22]

حدیث (۲) من صلی الصبح ثم قرأ قل اللّٰه احد مائة مرة قبل ان یتکلم فلما قرأ قل ھو اللّٰه احد غفر له ذنب سیئة (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص ۱۰۰ بار پڑھی تو ہر مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (طبرانی، ابن اسنی عن واثلة، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۴۳)

حدیث (۳) من صلی صلاۃ الغداۃ ثم لم یتکلم حتی یقرأ قل ھو اللّٰه احد عشر مرات لم یدرکه ذلك الیوم ذنب و أجیر من الشیطان (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھی، اس دِن اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا اور شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (ابن عساکر عن علی رضی اللہ عنہ، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۴۷)

[22] آنحضرت ﷺ نے فرمایاہے کہ دعا میں سجع سے دور رہو۔ تم میں سے کسی کو یہی

(۲۲) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

کہنا کافی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو قول اور عمل کہ اس کے قریب کر دیں، ان کی درخواست کرتا ہوں۔ اور دوزخ سے اور ان قول و عمل سے جو اس کے قریب کریں، تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۴۶۲)

تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۝[23]

---

[23] ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر درود (رحمت) نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۝ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۝ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۝ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر مہربانیاں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر مہربانیاں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۝ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر سلام نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ (کنزالعمال ج ۲۱۸۰۱ عربی نسخہ بحوالہ طبرانی، و الدیلمی عن عمر رضی اللہ عنہ، بحوالہ سعایہ، فضائل درود شریف)

(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا[24]

[24] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود "النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ" تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقی رحمہ اللہ نے "حسن" بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ)

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَ الْقِيْرَاطُ مِثْلِ اُحُدٍ (یعنی) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے اور قیراط احد کے برابر ہو گا۔ (مسند جامع عبد الرزاق، طبرانی عن علی، کنز العمال ۲۱۶۳)

(۲۴) درود شریف

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّداً مَا هُوَ اَهْلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)[25]

(۲۵) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ ابْتَدَأْتَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بِكَ اِلَيْهِمْ ثُمَّ جَعَلْتَهُمْ فَرِيْقَيْنِ فَرِيْقًا لِلنَّعِيْمِ وَفَرِيْقًا

[25] **فضائل** حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ (مذکورہ بالا) ہے:

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

لِلسَّعِيْرِ فَاجْعَلْنِيْ لِلنَّعِيْمِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ لِلسَّعِيْرِ [26]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ فِرَقًا وَّ مَيَّزْتَهُمْ قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَهُمْ فَجَعَلْتَ مِنْهُمْ شَقِيًّا وَّ سَعِيْدًا وَّ غَوِيًّا وَّ رَشِيْدًا فَلَا تَشْقِنِيْ بِمَعَاصِيْكَ، [27]

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَلِمْتَ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَهَا فَلَا مَحِيْصَ لَهَا مِمَّا عَلِمْتَ. فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَسْتَعْمِلُهٗ بِطَاعَتِكَ، [28]

---

[26] ترجمہ: الٰہی! تو نے خلق کو شروع سے پیدا کیا اور تجھ کو کچھ حاجت ان کی نہیں تھی۔ پھر تو نے ان کے دو فریق کر دیئے۔ ایک جنت کے لئے اور ایک دوزخ کے لئے۔ تو مجھ کو جنت کے لئے کر نہ کہ دوزخ کے لئے۔

[27] ترجمہ: الٰہی! تو نے خلق کو کئی فرقے پیدا کیا اور پیدائش سے پہلے ان کو علیحدہ کر دیا کہ بعضوں کو بد بخت اور بعضوں کو نیک بخت اور غوی اور راہ یافتہ بنایا۔ پس مجھ کو اپنی اطاعت سے سعید کر دے۔ اور اپنی معصیت سے بد بخت نہ کر۔

[28] ترجمہ: الٰہی! جو ہر ایک نفس کماتا ہے، وہ تجھ کو اس کی پیدائش سے پہلے معلوم

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنَّ اَحَدًا لَّا یَشَاءُ حَتّٰی تَشَاءَ، فَاجْعَلْ مَشِیْءَتَكَ أَنْ أَشَاءَ مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ،[29]

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ قَدْ قَدَّرْتَ حَرَكَاتِ الْعِبَادِ فَلَا یَتَحَرَّكُ شَیْءٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاجْعَلْ حَرَكَاتِیْ فِیْ تَقْوَاكَ،[30]

(٦) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا عَامِلاً یَّعْمَلُ بِهٖ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ خَیْرِ الْقِسْمَیْنِ،[31]

عبد الوحید

ہے۔ تو جس چیز کو وہ کرتا ہے، اس سے گریز نہیں۔ پس مجھ کو ان لوگوں میں سے کر دے جن سے تو اپنی اطاعت کا کام لیتا ہے۔

[29] ترجمہ: الٰہی! بدون تیرے چاہے کوئی کچھ نہیں جانتا۔ تو تو اپنی خواہش اس امر کی کر کہ میں ایسی بات چاہنے لگوں کہ جو مجھ کو تجھ سے قریب کر دے۔

[30] ترجمہ: الٰہی! تو نے بندوں کے حرکات کا اندازہ کر رکھا ہے کہ کوئی چیز بدون تیرے اذن کے نہیں حرکت کرتی۔ تو میرے حرکات کو اپنے تقویٰ میں کر دے۔

[31] ترجمہ: الٰہی! تو نے خیر و شر دونوں کو پیدا کیا اور دونوں کے کرنے والوں کو بنایا۔

(۷) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَهْلاً ، فَاجْعَلْنِیْ مِنْ سُكَّانِ جَنَّتِكَ، [32]

(۸) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَرَدْتَ بِقَوْمِ الضَّلَالِ وَ ضَیَّقْتَ بِهٖ صُدُوْرَهُمْ ، فَاشْرَحْ صَدْرِیْ لِلْاِیْمَانِ وَزَیِّنْهُ فِیْ قَلْبِیْ، [33]

(۹) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ دَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ وَ جَعَلْتَ مَصِیْرَهَا اِلَیْكَ، فَاَحْیِنِیْ بَعْدَ الْمَوْتِ حَیَاةً طَیِّبَةً وَ قَرِّبْنِیْ

عبد الوحید

پس تجھ کو دونوں قسموں میں جو بہتر ہو اس میں کر دے۔

[32] ترجمہ: الٰہی! تو نے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے رہنے والے بنائے۔ تو مجھ کو اپنی جنت کے باشندوں سے کر دے۔

[33] ترجمہ: الٰہی! تو نے ایک قوم کو راہ دکھانی چاہی اور ان کے سینوں کو کھول دیا۔ اور ایک قوم کی تو نے گمراہی چاہی اور ان کے سینوں کو تنگ بنایا۔ تو خدایا! میرا سینہ ایمان کے لئے کھول دے اور ایمان کو میرے دل میں اچھا کر دکھا۔ اور مجھ کو کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے نفرت دلا اور مجھ کو نیک چال والوں میں سے کر۔

اِلَیۡكَ زُلۡفٰی،[34]

(۱۰) اَللّٰهُمَّ مَنۡ اَصۡبَحَ وَ أَمۡسٰی ثِقَتَهٗ وَرَجَاؤُهٗ غَیۡرَكَ فَأَنۡتَ ثِقَتِیۡ وَرَجَائِیۡ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ[35]

☆☆☆☆

---

[34] ترجمہ: الٰہی! تو نے امور تدبیر کئے اور ان کا ٹھکانا اپنی طرف کیا۔ پس بعد موت کے مجھ کو اچھی زندگی سے زندہ کر اور مرتبے میں مجھ کو اپنے نزدیک فرما۔

[35] ترجمہ: الٰہی! جو شخص صبح اور شام کرتا ہے اس طرح کہ اس کا اعتماد اور توقع تیرے غیر پر ہو تو ہوا کرے، مگر میرا اعتماد اور توقع تجھی پر ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

دُعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ قَالَ سَعِیۡدُ الۡمُسَیِّبُ: لَمَّا اِحۡتَضَرَ أَبُوۡبَكۡرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ أَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالُوۡا: یَا خَلِیۡفَةَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ سَلَّمَ زَوِّدۡنَا فَإِنَّا نَرَاكَ لِمَا بِكَ۔ فَقَالُوۡا أَبُوۡبَكۡرٍ: مَنۡ قَالَ هٰؤُلَاءِ الۡكَلِمَاتِ ثُمَّ مَاتَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوۡحَهٗ فِی الۡأُفُقِ الۡمُبِیۡنِ۔ قَالُوۡا: وَ مَا الۡأُفُقُ الۡمُبِیۡنُ؟ قَالَ: قَاعٌ بَیۡنَ یَدِیِ الۡعَرۡشِ فِیۡهِ رِیَاضُ اللّٰهِ وَ اَنۡهَارٌ وَ اَشۡجَارٌ، یَغۡشَاهُ كُلَّ یَوۡمٍ مِاءَةَ رَحۡمَةٍ، فَمَنۡ قَالَ هٰذَا الۡقَوۡلَ جَعَلَ اللّٰهُ

(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا

رُوْحَهٗ فِىْ هٰذَا الْمَكَانِ: یعنی حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن المسیّب فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صدیق کا آخری وقت آیا تو آپ کے پاس کچھ لوگ صحابہ رضی اللہ عنہ میں سے آئے اور کہا کہ اے نائب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم کو کچھ توشہ عنایت کر دیجیے کہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا حال دگرگوں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان کلمات کو کہہ کر مر جاوے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو افق مبین میں کر دے گا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ افق مبین کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک میدان، عرش کے سامنے ہے۔ اس میں باغ اور نہریں اور درخت اوپر مذکور ہیں۔ ہر روز اس کو سو رحمتیں خدا تعالیٰ کی چھپا لیتی ہیں تو جو شخص ان کلمات کو کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اسی مکان موصوفہ بالا میں رکھے گا۔

قال ابوبکر: هذا کله فی کتاب الله عز و جل (یعنی) بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ سب مضامین کتاب اللہ عزوجل میں ہیں۔

(احیاء العلوم ج ۴ مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۞
بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَ بِهٖ اٰمَنْتُ،[37]
بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ ۞
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی قَلْبِیْ وَ نَفْسِیْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی
عَقْلِیْ وَ ذِهْنِیْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ۞
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ
۞ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِیْ ۞[38]

---

[37] ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر ایمان لایا،

[38] ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دِل اور جان کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ ۝ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ ۝[39]

کے ساتھ میری عقل وذہن کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل ومال کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔

[39] ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ
غَيْرُكَ ۞ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَ مِنْ شَرِّ
كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ سُوْٓءٍ ۞[40]
وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ، وَّ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ (اِنَّ
وَلِیِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْـكِتٰبَ ۖ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

---

[40] ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

الصّٰلِحِيۡنَ۝۱۹۶[41] اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَجِيۡرُ بِكَ وَ اَحۡتَجِبُ بِكَ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡتَهٗ[42]
وَ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡ جَمِيۡعِ خَلۡقِكَ وَ كُلِّ مَا ذَرَاۡتَ وَ بَرَاۡتَ وَ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡهُمۡ وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡ اِلَيۡكَ وَ اُقَدِّمُ بَيۡنَ يَدَیَّ فِیۡ يَوۡمِیۡ هٰذَا وَ لَيۡلَتِیۡ هٰذِهٖ وَ سَاعَتِیۡ هٰذِهٖ وَ شَهۡرِیۡ هٰذَا۔[43]

---

41 سورہ الاعراف

42 ترجمہ: اور ہر زمیں پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا رَبّ سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں،

43 ترجمہ: اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر چیز سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس ات، اس گھڑی اور اس مہینے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ [44] (عَنْ
اَمَامِيْ) [45]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (عَنْ

⏭

(آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

[44] پ ۳۰ سورۃ الاخلاص

[45] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے سامنے سے)

خَلْفِيْ)[46]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (عَنْ يَّمِيْنِيْ)[47]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

---

46 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے پیچھے)

47 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میری دائیں جانب سے)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴ (عَنْ شِمَالِي)[48]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ ۵ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴ (مِنْ فَوْقِي)[49]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

عبد الوحید

---

[48] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے بائیں جانب)

[49] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے اُوپر سے)

اَحَدٌ ۚ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿٣﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ (مِنْ تَحْتِيْ)[50]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ

[50] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے نیچے سے)

حِفۡظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ [51]

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿ؕ۱۸﴾ [52]

---

[51] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے؛ اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔ (سورہ البقرۃ آیت الکرسی)

[52] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی

(درج ذیل سات مرتبہ پڑھیں)

(وَ نَحۡنُ عَلٰی مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِیۡنَ) فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۟ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ [53]

☆☆☆☆

معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (سورہ آل عمران)

[53] ترجمہ: (اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: "میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔" (سورہ التوبۃ)

دُعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا، اس کا عجیب و غریب واقعہ:

حدیث عُمَرَ بن اَبَّان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لیے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے،

چناں چہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا: اَمیر کا حکم مان لیں، اَمیر نے آپ کو بلایا ہے؟ فرمایا: اَمیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف! فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے اَمیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجیے اور اَمیر کے حکم کا جواب دیجیے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بددُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لیے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔'' اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھا دیں! فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!

(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْاِقْبَالَ عَلَیْكَ وَ الْاِصْغَاءَ اِلَیْكَ وَ الْفَھْمَ عَنْكَ وَ الْبَصِیْرَۃَ فِیْ اَمْرِكَ وَ النِّفَاذَ فِیْ طَاعَتِكَ وَ التَّسْلِیْمَ وَ التَّفْوِیْضَ اِلَیْكَ[55]

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ اَمیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پا لیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کرتا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر درج کی گئی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الأذکار، فصل فی أدعیۃ الحرز، ج:۲ ص:۶۶۶، ۶۶۷، رقم الحدیث:۵۰۲۰، ۵۰۲۱، طبع: مؤسسۃ الرسالۃ)

[55] ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری طرف متوجّہ ہونے اور تیری طرف مائل ہونے کی دُعا کرتا ہوں، (معاملات کی) سمجھ تجھ سے مانگتا ہوں، تیرے حکم کے

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے

یہ دُعا روزانہ صبح کم از کم ایک بار پڑھی جائے،

(اوّل و آخر دُرود شریف)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا، وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا، وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا، وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا، اَنْتَ رَبِّيْ، اَنْتَ حَسْبِيْ،

◄◄

بارے میں بصیرت مانگتا ہوں، تیری طاعت کا نفاذ چاہتا ہوں، اپنے آپ کو پوری طرح تیری طرف سپرد کرنے کی دُعا کرتا ہوں۔ (الإصابة فى تمييز الصحابة، حرف الخاء، الخضر صاحب موسیٰ علیہ السلام، ج:۲ ص:۲۷۹، طبع دار الکتب العلمیۃ)

اَنْتَ وَلِیّ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ، اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ، یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ، اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ[56]

---

[56] ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دِلوں اور ہمارے بدن کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دِین اور ہماری دُنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان کر دیجیے، ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا نائب بن جایئے۔ ہمارے دُشمنوں کے چہروں کو مٹا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مددگار بنا دیجیے، اور اللہ ہی ولی بننے کے لیے کافی ہے اور اللہ ہی مددگار ہونے کے لیے کافی ہے، تو میرا ربّ ہے، تو مجھے کافی ہے، تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ اے روزِ جزا کے مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں۔ (الوافی بالوفیات، ترجمۃ علی بن عبد اللہ، ج: ۲۱ ص: ۱۴۲، طبع دار إحیاء التراث العربی)

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں

(اوّل و آخر دُرود شریف)

(۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ[57]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ[58]

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ[59]

اِن دُعاؤں کی تعداد مقرّر نہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھیں۔

---

[57] ترجمہ:۔ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

[58] ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

[59] ترجمہ: اے اللہ! عذاب سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں سوائے تیری ذات کے۔

(۳۰) نظرِ بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرّب عمل

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار صبح وشام یہ آیات پڑھیں:)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾[60]

(۳) درود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل

ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:

---

[60] ترجمہ:۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر طمانینت نازل کی، ایک اُونگھ جو تم میں سے کچھ لوگوں پر چھا رہی تھی اور ایک گروہ تھا جسے اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ کے بارے میں ناحق ایسے گمان کر رہے تھے جو جہالت کے خیالات تھے۔ وہ کہہ رہے تھے:
"کیا ہمیں بھی کوئی اختیار حاصل ہے؟" کہہ دو کہ: "اختیار تو تمام تر اللہ کا ہے"۔ یہ لوگ اپنے دِلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ: "اگر ہمیں بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔" کہہ دو کہ: "اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا مقدّر میں لکھا جا چکا تھا وہ خود باہر نکل کر اپنی اپنی قتل گاہوں تک پہنچ جاتے۔ اور یہ سب اس لیے ہوا تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے آزمائے، اور جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے اس کا میل کچیل دُور کر دے۔ اللہ دِلوں کے بھید کو خوب جانتا ہے۔ (سورہ آل عمران)

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار یہ آیت:)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾[61]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا

مطالعہ یا سبق شروع کرتے وقت یا اِمتحان شروع ہونے کے وقت پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار درج ذیل آیات:)

---

[61] ترجمہ:۔ یا رَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اِقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

حافظ عبد الوحید الحنفی

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾
وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا
قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾[62]

(۳)دُرود شریف (ایک بار)

(۳۳)دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل

ہر فرض نماز کے فوراً بعد دِل پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱)دُرود شریف (ایک بار)

(۲)(سات بار یوں پڑھیں:)

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ[63]

---

62 ترجمہ:۔ پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے اور میری زبان میں جو گرہ ہے اُسے دُور کر دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔(سورہ طٰہٰ)

63 ترجمہ:۔ اے قوی! اے قادر و قدرت والے! مجھے قوّت عطا فرما اور میرے دِل کو قوّت عطا فرما۔

(۳)دُرود شریف(ایک بار)

پھر اُسی ہتھیلی پر دَم کر کے اُسے پورے سینے پر پھیر لیں، یہ عمل ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔

(۳۴)دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل

سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱)دُرود شریف(تین بار)

(۲)سورۃ فاتحہ(سات بار)

(۳)(گیارہ بار یہ آیت:)

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۱۹ [64]

(۴)سورۃ فاتحہ(سات بار)

(۵)دُرود شریف(تین بار)

پھر اسی ہاتھ کی ہتھیلی پر دَم کر کے سر پر پھیر لیں۔

---

64 ترجمہ:۔ جس سے نہ اُن کے سر میں درد ہو گا، اور نہ ان کے ہوش اُڑیں گے۔ (سورہ الواقعہ)

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

مریض اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھے، اور اُسی ہتھیلی پر دم کرکے وہ ہتھیلی تکلیف کی جگہ پر پھیر لیا کرے:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (ایک بار درج ذیل پڑھیں:)

بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ[65]

(۳) (سات مرتبہ یہ پڑھیں:)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ[66]

(۴) دُرود شریف (ایک بار)[67]

---

65 ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے۔

66 ترجمہ: میں اللہ کی عزّت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

67 منقول از صحیح مسلم

خادم اہلسنت عبدالوحید

(۳۶) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (پھر یہ پڑھیں:)

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ [68] فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ [69]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

حافظ عبدالوحید الحنفی

---

[68] مریض اگر خود پڑھے تو اسی طرح پڑھے، اور اگر کوئی دوسرا شخص مریض کے لیے پڑھے تو "بِیْ" کی جگہ "بِھَا" پڑھے۔ نیز ویسے بھی جب اس آنے والی مشکل کا دھیان آئے تو یہ دُعا پڑھتے رہیں، جس کی کوئی تعداد مقرّر نہیں۔

[69] ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم فرما دیجیے کیوں کہ ہر دُشوار کو آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔

(۳۷) بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خوشگوار زندگی کے لیے دُعا

والدین ہر نماز کے بعد تین بار یہ دُعا کریں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ [70]

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

(۳۸) ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب علاج

صبح کو زوالِ آفتاب سے پہلے اور شام کو نمازِ عصر کے بعد پڑھیں (باوضو ہوں تو بہتر ہے):

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین مرتبہ یہ آیت:)

---

[70] ترجمہ:۔ ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنادے۔ (سورہ الفرقان)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ
صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾[71]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

مندرجہ بالا عمل ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ پابندی سے کیا جائے۔ اگر کبھی خدانخواستہ ناغہ ہو جائے تو عمل از سرِ نو دوبارہ شروع کیا جائے۔

(۳۹) ایک خاص عمل

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡعَلِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ
﴿﴾ (۳ بار) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ
وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ

---

[71] ترجمہ: یارَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

(ایک بار) [72]

سورہ حشر کی یہ تین آیات اگر صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ پڑھنے کے بعد اسی رات یا صبح کو انتقال کر گیا تو شہادت کی موت پائے گا۔[73]

☆☆☆☆

---

72 سورۃ الحشر پ ۲۸ آیت ۲۲ تا ۲۴

73 ترمذی شریف

دُعائے مُغنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تو رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سردار اور آقا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار اور آقا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور برکتیں اور سلام بھیج۔

وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ

اور میں تجھ سے فریاد چاہتا ہوں

فَاَغِثْنِيْ

پس فریاد رسی فرما۔

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا

فَاكْفِنِيْ

پس کفایت کر مجھ کو۔

يَا كَافِيُ

اے کفایت کرنے والے

اِكْفِنِىْ الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کفایت فرما، میری مشکلوں میں، دُنیا اور آخرت کے کام میں

وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اے رحم کرنے والے دُنیا اور آخرت میں

وَيَا رَحِيْمَهُمَا

اور اے دُنیا اور آخرت میں مہربان!

اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

میں تیرا بندہ، تیرے در پر ہوں۔

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ

تیرا فقیر، تیرے در پر ہے۔

سَائِلُكَ بِبَابِكَ

تجھ سے مانگنے والا تیرے در پر ہے

ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ

تیرا ذلیل (بندہ) تیرے در پر ہے

اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ

تیرا قیدی تیرے در پر ہے

ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

تیرا کمزور (بندہ) ہوں تیرے در پر

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ

تیرا مسکین (بندہ) ہوں تیرے در پر

ضَيْفُكَ بِبَابِكَ

تیرا مہمان ہوں، تیرے در پر حاضر ہوں

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے تمام جہانوں کے پروردگار!

اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ
بدکردار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اے فریادیوں کی فریادیں پوری کرنے والے

مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ
تیرا اندوہگین بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاكَاشِفَ
اے دُور کرنے والے

لِكَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ
غم کے ماروں کے غم

عَاصِيْكَ بِبَابِكَ
تیرا گنہگار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاطَالِبَ الْاَبْرَارِيْنَ
اے نیک کاروں کے چاہنے والے

اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ
اقرار کرنے والا تیرا بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ
تیرا خطاکار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاغَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ
اے گنہگاروں کو بخشنے والے!

اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ
اعترافِ گناہ کرنے والا تیرے دَر پر حاضر ہے

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے پروردگار جہانوں کے!

اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ
ظلم کرنے والا بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

عبدالوحید

يَا مَأْمَلَ الطَّالِبِيْنَ — اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ

اَے طالبوں کی اُمید گاہ! — خطاوار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

اَلْبَآئِسُ بِبَابِكَ — اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ

محتاج تیرے دَر پر حاضر ہے — عاجزی کرنے والا تیرے دَر پر حاضر ہے

اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَائِيْ يَا مَوْلَائِيْ

مجھ پر رحم فرما ۔ اَے میرے مولا ۔ اَے میرے مولا

اِلٰهِيْ

اَے اللہ

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید حنفی

اَنْتَ الرَّبُّ — وَاَنَا الْعَبْدُ

تُو پروردگار ہے — اور مَیں بندہ ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ — اِلَّا الرَّبُّ

اور کون رحم کرنے والا ہے بندے پر — سوائے پروردگار کے

مَوْلَائِيْ — مَوْلَائِيْ

اَے میرے مولا — اَے میرے مولا

اَنْتَ الْخَالِقُ — وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ

تُو خالق ہے — اور مَیں مخلوق ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ

اور کون رحم کرنے والا ہے مخلوق پر سوائے خالق کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

تو بڑا روزی دینے والا ہے اور میں روزی لینے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ

اور کون رحم کرنے والا ہے روزی لینے والے پر سوائے روزی دینے والے کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ

تو شاہِ شہاں ہے اور میں ادنیٰ غلام ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَلِكُ

اور کون رحم کرنے والا ہے ادنیٰ غلام پر سوائے شاہِ شہاں کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ
تُو غالب ہے اور میں خوار ہُوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ
اور کون رحم کرنے والا ہے خوار پر سوائے غالب کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ
اَے میرے مولا اَے میرے مولا

اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ
تُو غنی ہے اور میں فقیر ہُوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيْرَ اِلَّا الْغَنِيُّ
اور کون رحم کرنے والا ہے فقیر پر سوائے غنی کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ
اَے میرے مولا اَے میرے مولا

اَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ
تُو زندہ ہے اور میں مُردہ ہُوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ اِلَّا الْحَيُّ
اور کون رحم کرنے والا ہے مُردہ پر سوائے ازل تا ابد زندہ رہنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا الْفَانِیْ
تُو سدا رہنے والا ہے اور میں فانی ہوں

وَھَلْ یَرْحَمُ الْفَانِیْ اِلَّا الْبَاقِیْ
اور کون رحم کرنے والا ہے فانی پر سوائے سدا رہنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ
تُو بخشش والا ہے اور میں نااہل ہوں۔

وَھَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا الْکَرِیْمُ
اور کون رحم کرنے والا ہے نااہل پر سوائے بخشش والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ
تُو معاف کرنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسِيْءَ اِلَّا الْغَافِرُ

اور کون رحم کرنے والا ہے گنہگار پر سوائے معاف کرنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

تُو بخشنے والا ہے اور میں گنہ گار ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ

اور کون رحم کرنے والا ہے گنہگار پر سوائے بخشنے والے کے

عبدالوحید الحنفی

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الْحَقِيْرُ

تُو عظیم ہے اور میں حقیر ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيْرَ اِلَّا الْعَظِيْمُ

اور کون رحم کرنے والا ہے حقیر پر سوائے عظیم کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْقَوِیُّ
تُو توانا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ
اور میں ناتواں ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ
اور کون رحم کرنے والا ہے ناتواں پر

اِلَّا الْقَوِیُّ
سوائے توانا کے

مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا

مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا

اَنْتَ الْمُعْطِیُّ
تُو عطا کرنے والا ہے

وَاَنَا السَّائِلُ
اور میں سائل ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ
اور کون رحم کرنے والا ہے سائل پر

اِلَّا الْمُعْطِیُّ
سوائے عطا کرنے والے کے

مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا

مَوْلَائِیْ
اے میرے مولا

اَنْتَ الْاَمِیْنُ
تُو سراپا امن ہے

وَاَنَا الْخَائِفُ
اور میں سراپا خائف ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْخَائِفَ
اور کون رحم کرنے والا خائف پر

اِلَّا الْاَمِیْنُ
سوائے سراپا امن عطا کرنے والے کے

عبدالوحید الحنفی

مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اے میرے مولا — اے میرے مولا

أَنْتَ الْجَوَّادُ وَأَنَا الْمِسْكِيْنُ

تو سخی ہے — اور میں مسکین ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمِسْكِيْنَ إِلَّا الْجَوَّادُ

اور کون رحم کرنے والا ہے مسکین پر — سوائے سخی کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اے میرے مولا — اے میرے مولا

أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَأَنَا الدَّاعِيْ

تو پکار قبول کرنے والا ہے — اور میں پکارنے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّاعِيَ إِلَّا الْمُجِيْبُ

اور کون رحم کرنے والا ہے پکارنے والے پر — سوائے پکار قبول کرنے والے کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اے میرے مولا — اے میرے مولا

أَنْتَ الشَّافِيْ وَأَنَا الْمَرِيْضُ

تو شفاء دینے والا ہے — اور میں مریض ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرِيْضَ اِلَّا الشَّافِيْ

اور کون رحم کرنے والا ہے مریض پر سوائے شفا دینے والے کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں

اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ

تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں

اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

تو رازق ہے اور میں روزی کا طلب گار

اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ

تو مالک ہے اور میں ادنیٰ غلام

اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ

تو غالب ہے اور میں خوار ہوں

اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ

تو غنی ہے اور میں فقیر ہوں

أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ
تُو ازل تا ابد زندہ اور مَیں مُردہ ہُوں

أَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي
تُو باقی ہے اور مَیں فانی ہُوں

أَنْتَ الْكَرِيمُ وَأَنَا اللَّئِيمُ
تُو کریم ہے اور مَیں نااہل ہُوں

أَنْتَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ
تُو بخشنے والا ہے اور مَیں گنہگار ہُوں

أَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُذْنِبُ
تُو بخشنہار ہے اور مَیں خطاوار ہُوں

أَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الْحَقِيرُ
تُو عظیم ہے اور مَیں حقیر ہُوں

أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ
تُو توانا ہے اور مَیں ناتواں ہُوں

أَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ
تُو عطا فرمانے والا ہے اور مَیں منگتا ہُوں

أَنْتَ الْأَمِيْنُ وَأَنَا الْخَائِفُ

تُو سراپا امن ہے اور مَیں سراپا خائف ہُوں

أَنْتَ الْجَوَّادُ وَأَنَا الْمِسْكِيْنُ

تُو سخی ہے اور مَیں مسکین نادار ہُوں

أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَأَنَا الدَّاعِيْ

تُو پکار قبول کرنے والا ہے اور مَیں پکارنے والا فریادی ہُوں

أَنْتَ الشَّافِيْ وَأَنَا الْمَرِيْضُ

تُو شفا دینے والا ہے اور مَیں مریض ہُوں

أَسْئَلُكَ إِلٰهِيْ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہُوں کہ امان دے امان دے

مِنْ زَوَالِ الْإِيْمَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

مجھے زوالِ ایمان سے اور شیطان کے شر سے

إِلٰهِيْ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

فِيْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِيْقِهَا

قبروں کے اندھیرے اور اُن کی تنگی میں

عبدالوحید حافظ الحنفی

إِلٰهِيْ اَلْأَمَانَ اَلْأَمَانَ

اے اللہ امان دے امان دے

عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا

منکر نکیر کے سوال کے وقت اور اُن کی ہیبت سے

إِلٰهِيْ اَلْأَمَانَ اَلْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا

قبروں کی وحشت اور اُن کی سختی کے وقت

إِلٰهِيْ اَلْأَمَانَ اَلْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ

اس دن میں کہ جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے۔

إِلٰهِيْ اَلْأَمَانَ اَلْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِيْ

جس دن کہ صور پھونکا جائے گا پس بے ہوش ہو گریں گے

پارہ ۲۴، سورۃ الزمر، آیت نمبر ۶۸

السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ

جو لوگ کہ آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے گا

اِلٰهِیۡ اَلۡاَمَانَ اَلۡاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۳۰، سورۃ الزلزال

یَوۡمَ زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا

جس دن کہ شدید زلزلے کے ساتھ زمین کو ہلا دیا جائے گا

اِلٰهِیۡ اَلۡاَمَانَ اَلۡاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۹، سورۃ الفرقان، آیت نمبر ۲۵

یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ

جس دن کہ بادلوں کی طرح آسمان پھٹ پڑیں گے

اِلٰهِیۡ اَلۡاَمَانَ اَلۡاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء، آیت نمبر ۱۰۴

یَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ

جس روز کہ لپیٹے جائیں گے آسمان، جیسے طومار میں کاغذ لپیٹے جاتے ہیں

اِلٰهِیۡ اَلۡاَمَانَ اَلۡاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۳، سورۃ ابراہیم، آیت ۴۸

یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ

جس دِن کہ بدل دی جائے گی زمین کسی دُوسری زمین سے اور

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

آسمان بھی اور لوگ اللہ اکیلے اور زبردست کے سامنے کھڑے ہوں گے

اِلٰهِیَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ

اَے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۳۰، سورۃ النبأ، آخری آیت

یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ

جس دِن کہ دیکھے گا آدمی جو کچھ اس نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجا ہے۔

وَیَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا

اور کافر کہے گا کہ کاش! میں تو مٹی ہی ہوتا

اِلٰهِیَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ

اَے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۹، سورۃ الشعراء

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

جس دِن کہ مال و دولت اور بیٹے و اولاد نفع نہ دیں گے

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ

مگر جو لوگ کہ قلبِ سلیم (پاک دل) کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہوں گے

إِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

یَوْمَ یُنَادٰی مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

جس دن کہ عرش کے اندر سے آواز دی جائے گی کہ

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ

کہاں ہیں گنہگار؟ اور کہاں ہیں بدکار؟

وَاَیْنَ الْخَآئِفُوْنَ وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ

اور خوف کرنے والے کہاں ہیں؟ اور نقصان پانے والے کہاں ہیں؟

هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ

دوڑو حساب کی طرف

إِلٰهِیْ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ

اے اللہ! تو میرے چھپے ہوئے اور میرے ظاہر کو جانتا ہے

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پس تو میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجت بھی تو جانتا ہے

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اِلٰهِیْ

پس اے اللہ میرا سوال پورا فرما دیجیے

اٰهِ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ وَالْعِصْيَانِ

مجھے اپنے گناہوں اور خطاؤں کی زیادتی پر افسوس ہے

اٰهِ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ

مجھے اپنے ظلم اور جفاؤں کی زیادتی پر افسوس ہے

اٰهِ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ

مجھے اپنے بھاگے چھوٹے نفس پر افسوس ہے

اٰهِ مِنَ النَّفْسِ الْمُتَّبُوعَةِ لِلْهَوٰى

مجھے اپنے خواہشات کے تابع نفس پر افسوس ہے

اٰهِ مِنَ الْهَوٰى اٰهِ مِنَ الْهَوٰى اٰهِ مِنَ الْهَوٰى

افسوس خواہش پر افسوس خواہش پر افسوس خواہش پر

اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ حَالِيْ

اے فریادرس میری حالت کی تبدیلی کے وقت میری مدد فرما۔

يَآ اِلٰهِيْ

اے میرے اللہ

اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ

بے شک میں تیرا گنہگار بندہ ہوں مجرم اور خطا کار ہوں ،

أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

مجھے دوزخ سے بچا

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے

اَللّٰهُمَّ إِنْ تَرْحَمْنِيْ فَأَنْتَ أَهْلٌ

اے اللہ! اگر تو مجھ پر رحم کرے گا پس تو اس کے لائق ہے

وَإِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَأَنَا أَهْلٌ

اور اگر تو مجھے عذاب دے گا پس میں اس کے لائق ہوں

فَارْحَمْنِيْ

پس مجھ پر رحم فرما

يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ

اے ترس کرنے والے اور اے بخشش کرنے والے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

اے رحم کرنے والوں میں بڑے رحم کرنے والے اور انتہا کے معاف کرنے والے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے

عبدالوحید

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ) سہ بار

وہ بہتر مالک اور بہتر مددگار ہے۔ (یہ آیت تین بار پڑھے)

فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوَزْعَنِّیْ وَاشْفِ اَمْرَاضِیْ

پس بخش دے میرے گناہ اور خطاؤں سے درگزر فرما اور بیماریوں سے شفا دے

یَا اَللّٰہُ یَا کَافِیْ — یَا رَبُّ یَا وَافِیْ

اے اللہ اے کفایت والے — اے پروردگار اے حاجات پوری کرنے والے

یَا رَحِیْمُ یَا شَافِیْ — یَا کَرِیْمُ یَا مُعَافِیْ

اے رحیم اے شفا دینے والے — اے کرم کرنے والے اے عافیت بخشنے والے

حافظ عبدالوحید الحنفی

فَاعْفُ عَنِّیْ

پس مجھے بخش دے

وَعَنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَرُفَقَآءِ نَا الصَّادِقِیْنَ

اور میرے باپ اور ماں کو اور مخلص ساتھیوں کو

فِیْ خِدْمَۃِ الْقُرْاٰنِ وَالْاِیْمَانِ

جو قرآن و ایمان کی خدمت کرتے ہیں۔

فَاعْفُ عَنِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

پس بخش دے میرے تمام گناہ

وَعَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَآءٍ

اور مجھے عافیت دے تمام بیماریوں سے

وَارْضَ عَنِّیْ وَعَنْهُمْ اَبَدًا

اور راضی ہو جا مجھ سے اور ہم سب سے ہمیشہ کے لئے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

عبدالوحید الحنفی

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اور رحمت کاملہ نازل فرما اوپر

خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اپنی بہترین مخلوق ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی تمام آل اصحاب پر

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین

فضیلت اسمائے حسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرلے جنت میں داخل ہو گا۔ (مشکوۃ)

اس لئے ان ناموں کو تبرکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عبدالوحید الحنفی

هُوَ	اللّٰهُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ
۱۱	٦٦	۱۱۳	۱۰۴
وہ	اللہ	بڑا مہربان	نہایت رحم والا
اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
۹۰	۱۷۰	۱۳۱	۱۳٦
بادشاہ	پاک	سلامتی دینے والا	امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
۱۴۵	۹۴	۲۰۶	۶۶۲
محافظ	غالب	زبردست	بڑائی والا
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ
۷۳۱	۲۱۳	۳۳۶	۱۲۸۱
پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا
الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ
۳۰۶	۱۴	۳۰۸	۴۸۹
زوروالا	بڑا دینے والا	روزی دینے والا	فیصلہ دینے والا
الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
۱۵۰	۹۰۳	۷۲	۱۴۸۱
جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا
الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ
۳۵۱	۱۱۷	۷۷۰	۱۸۰
اونچا کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا	سننے والا

عبدالوحید الحنفی

الْبَصِیْرُ	الْحَکَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِیْفُ
۳۰۲	۶۸	۱۰۴	۱۲۹
دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا	منصف	باریک داں
الْخَبِیْرُ	الْحَلِیْمُ	الْعَظِیْمُ	الْغَفُوْرُ
۸۱۲	۸۸	۱۰۲۰	۱۲۸۱
خبردان	بردبار	بزرگ	پردہ پوش
الشَّکُوْرُ	الْعَلِیُّ	الْکَبِیْرُ	الْحَفِیْظُ
۵۲۶	۱۱۰	۲۳۲	۹۹۸
قدردان	بلند	بڑا	نگہبان
الْمُقِیْتُ	الْحَسِیْبُ	الْجَلِیْلُ	الْکَرِیْمُ
۵۵۰	۸۰	۷۳	۲۷۰
قوت دینے والا	کافی	عظیم الشان	کرم کرنے والا
الرَّقِیْبُ	الْمُجِیْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَکِیْمُ
۳۱۴	۵۵	۱۳۷	۷۸
نگہبان	قبول کرنے والا	کشادہ رحمت	حکمت والا

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّھِیْدُ
۲۰	۵۷	۵۷۳	۳۱۹
دوستدار	بزرگ	اُٹھانے والا	گواہ
اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ
۱۰۸	۶۶	۱۱۶	۵۰۰
سچا	ضامن	زبردست	مضبوط
اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِیُ	اَلْمُبْدِیُٔ
۴۶	۶۲	۱۴۸	۵۶
دوست	ستودہ	گھیرنے والا	نیا پیدا کرنے والا
اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ
۱۲۴	۶۸	۴۹۰	۱۸
لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
۱۵۶	۴۸	۲۰۱	۲۵۶
تھامنے والا	غنی	نفع دینے والا	روشنی والا

عبدالوحید الحنفی

الْهَادِیُ	الْبَدِیْعُ	الْبَاقِیُ	الْوَارِثُ
۲۰	۸۶	۱۱۳	۷۰۷
راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	وارث
الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
۵۱۴	۲۹۸	۴۸	۱۹
نیک راہ بتانے والا	صبر والا	بزرگی والا	اکیلا
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
۱۳	۱۳۴	۳۰۵	۷۴۴
تنہا	بے نیاز	قدرت والا	قدرت دینے والا
الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ
۱۸۴	۸۸۶	۳۷	۸۰۱
سب سے پہلے	سب سے پیچھے	اول	آخر
الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِیُ	الْمُتَعَالِی
۱۱۰۶	۶۲	۴۷	۵۵۱
کھلا ہوا	پوشیدہ	وارث	برتر

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ
۲۰۲	۴۰۹	۶۳۰	۱۵۶
نیک	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا
اَلرَّؤُفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
۲۸۶	۲۱۲	۱۱۰۰	
بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک	بزرگی اور بخشش والا	
اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيُ
۲۰۹	۱۱۴	۱۰۶۰	۱۱۰۰
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ	آسودہ کرنے والا
	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ	
	۱۶۱	۱۰۰۱	
	روکنے والا	بگاڑنے والا	

(ترمذی شریف، حدیث ۱۴۳۳)

اوراد یومیہ

ہر مسلم و مومن پر خواہ مرد ہو یا عورت، صبح و شام اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھنا خیر و برکت کے لیے از حد مفید ہے۔

لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۝ [74] لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۝ [75] فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا [76]

(اچھے اچھے نام اللہ کے ہیں پس ان ہی پاک ناموں سے اسے پکارو۞ اللہ کے پاک ناموں کی تسبیح آسمانوں اور زمین کی سب مخلوقات پڑھتی ہے۔ پس تم حمد کے ساتھ اپنے رب کے پاک ناموں کی تسبیح طلوع شمس سے پہلے یعنی بعد نماز فجر اور بعد نماز عصر پڑھا کرو۔)

---

[74] سورہ اعراف ۱۸۰

[75] سورہ حشر ۲۴

[76] سورہ طٰہٰ ۲۰

خادم اہل السنۃ حافظ عبدالوحید

(۱) تسبیحات اسماء کا صرف ایک ایک بار صبح و شام پڑھنا دفاع بلیلات و آفات اور باعث خیر و برکات ہے۔ ثواب اخروی کی کوئی حد و نہایت نہیں۔ اہل دعوات کے سوا بھی ہر شخص کو خواہ وہ اصحاب طریقت سے ہو یا غیر متوسل، صبح و شام ضرور تسبیحات اسماء پڑھنا چاہیے۔ بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کی ہر مسلمان کو اجازت ہے۔

(۲) تسبیحات اسماء پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آنکھیں بند کر کے نقش مبارک اللہ نظر میں جما کر ہر تسبیح کو دو بار پڑھتے ہیں، پہلی بار درمیانی آواز سے صحیح تلفظ ادا کرتے ہوئے پورے سکون کے ساتھ پڑھتے ہیں، دوسری بار سانس روک کر دل میں پڑھتے ہیں۔

(۳) تسبیحات کل ستر (۷۰) ہیں، باعتبار خاصیت ہر تسبیح جامع جمیع خواص ہے۔ ہر حاجت اور ہر مقصد کے لیے خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی، مادی ہو یا روحانی جس تسبیح سے بھی قلبی طمانیت اور روحانی تسکین محسوس ہوتی ہو اور اس سے طبیعت کا زیادہ لگاؤ ہو اس کو باشرائط بارہ ہزار روزانہ چالیس دن تک پڑھنے سے تاثیرات کا ظہور ہوتا ہے اور بامر اللہ تعالیٰ یقینی طور سے کامیابی ہو جاتی ہے۔

(۴) تسبیح اعظم (افضل التسابیح)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کو بھی جس دینی یا دنیاوی مطلب کے لیے بارہ ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ مراد بر آئے گی۔

(۵) افضل التسابیح، اعظم الاذکار، تسبیحات اسماء حسنیٰ، دعائے جلیلہ، درود شریف مخصوص چیزیں ہیں۔ یہ پانچ معمول ہیں۔ اسرار الٰہی کے خزانوں کی پانچ کنجیاں ہیں۔ جس کے پاس یہ پانچوں کنجیاں ہوں گی دنیا کی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ط

تسبیح اعظم (اَفْضَلُ التَّسَابِیْحُ)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

روزانہ بعد نماز مغرب اسم اعظم کا نقش مبارک نظر میں جما کر آیہ کریمہ (تسبیح اعظم) ستر بار پڑھیں۔ جب نقش مبارک نظر میں جم جائے، لب دندان و چشم بند کر کے زبان کی حرکت کے بغیر تسبیح اعظم ستر بار پڑھا کریں۔ وقت مقررہ پر یعنی بعد نماز مغرب ہمیشہ معمول رکھیں۔

(۱) تسبیحات فجر

بِسْمِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَتَبَارَکَ اسْمُہٗ

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم

۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

٦۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡم

٧۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ

٨۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

٩۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡم

١٠۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡز

١١۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ

۱۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ

۱۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ

۱۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

۱۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

۱۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ

۱۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

۱۸۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْم

۱۹۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ

۲۰۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

۲۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ

۲۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ

۲۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

۲۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ

۲۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْبَرُّ الرَّحِیْمُ

۲۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ

۲۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

۲۸۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ

۲۹۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

عبد الوحید الحنفی

۳۰۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
۳۱۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْخَالِقُ الْبَارِی
۳۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْبَارِیُ الْمُصَوِّرُ
۳۳۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ
۳۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ
۳۵۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اَشْهَدُاَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلٰوةٌ وَّ سَلَامٌ عَلَيْهِ

(۲) تسبیحات عصر

بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَتَبَارَكَ اسْمُهٗ

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ الْوَاحِدُ

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ النُّوْرُ الْعَلِيْمُ

۴۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَال

۵۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ

۶۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ

۷۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَمِيۡدُ الۡمَجِيۡدُ

۸۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ

۹۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡقَرِيۡبُ الۡمُجِيۡبُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

۱۰۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ

۱۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الرَّءُوْفُ الْعَفُوُّ

۱۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَلِكُ الْمَلِيْكُ

۱۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

۱۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الرَّبُّ الرَّفِيْعُ

۱۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ

۱۶۔ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
الْمَلِیْکُ الْمُقْتَدِرُ

۱۷۔ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
الْغَنِیُّ الْحَلِیْمُ

۱۸۔ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
الْحَفِیْظُ الْوَکِیْلُ

۱۹۔ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ

۲۰۔ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
الْبَدِیْعُ الْقَادِرُ

۲۱۔ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
الْحَافِظُ النَّاصِرُ

۲۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْعَلَّام

۲۳۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

۲۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَلِيْمُ الشَّهِيْدُ

خادم اہل سنت حافظ عبدالوحید الحنفی

۲۵۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْاَوَّلُ الظَّاهِرُ

۲۶۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللَّطِيْفُ الْبَاطِنُ

۲۷۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْخَبِيْرُ الْاٰخِرُ

۲۸۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْحَفِيْظُ الرَّقِيْبُ

۲۹۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الرَّقِيْبُ الْوَكِيْلُ

۳۰۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الشَّهِيْدُ الْمُقِيْتُ

۳۱۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْحَسِيْبُ الْجَامِعُ

۳۲۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْوَاسِعُ الْمُحِيْطُ

۳۳۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْقَاهِرُ الْحَفِيْظُ

حافظ عبد الوحید الحنفی

۳۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْوَکِیْلُ النَّصِیْرُ

۳۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلٰوۃٌ وَّ سَلَامٌ
عَلَیْہِ

عبدالوحید

دعائے جلیلہ

تسبیحات کے بعد دعائے جلیلہ بھی ایک بار یا تین بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا سُبْحٰنَکَ وَ بِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ○ اَنْتَ وَلِیُّنَا۔ فَاغْفِرْلَنَا وَ
ارْحَمْنَا○ اِنَّکَ اَنْتَ السَّلَامُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

(۴) تسبیح اعظم الاذکار

سُبۡحَانَ ذِیۡ الۡمُلۡكِ وَ الۡمَلَكُوۡتِ ○ سُبۡحَانَ ذِی الۡعِزَّةِ وَ الۡعَظۡمَةِ وَ الۡقُدۡرَةِ وَ الۡهَيۡبَةِ وَ الۡكِبۡرِيَآءِ وَ الۡجَبَرُوۡتِ ○ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡحَيِّ الَّذِیۡ لَا يَنَامُ وَ لَا يَمُوۡتُ ○ سُبُّوۡحٌ، قُدُّوۡسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوۡحِ ○ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهٖ۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ ○

(۵) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ وَ سَلَّمۡتَ وَ بَارَكۡتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ۔

خزائن غیب کی پانچ کنجیاں

کلید اول۔ تسبیح اعظم (افضل التسابیح)

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○

(۱) روزانہ بعد نماز مغرب تسبیح اعظم ستر بار پڑھنے سے صفائی باطن ہو کر آئندہ پیش آنے والے بعض واقعات و حالات کا قبل از وقت انکشاف ہونے لگتا ہے۔

(۲) تین سو ساٹھ بار روزانہ پڑھنے سے فراوانی کے ساتھ کشائش رزق ہوتی ہے۔

(۳) ایک ہزار بار روزانہ پڑھنے سے بعض خوارق عادات کا ظہور ہونے لگتا ہے۔

کلید دوم۔ تسبیحات اسماء حسنیٰ

روزانہ بعد نماز فجر و بعد نماز عصر تسبیحات اسماء ایک ایک بار بے ناغہ پڑھنا دافع بلیلات و آفات اور باعث خیر و برکت ہوتا ہے۔

(۲) ہر تسبیح کثیر الخواص ہے۔ ہر حاجت، ہر غرض، ہر ضرورت اور ہر

امر کے لیے خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی، مادی ہو یا روحانی، دینی ہو یا دنیاوی جس تسبیح کو بھی روزانہ بے ناغہ چالیس دن تک بارہ ہزار مرتبہ پڑھا جائے بامر اللہ تعالیٰ کامیابی ہوتی ہے۔

کلید سوم۔ تسبیح اعظم الاذکار!

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ○ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَ الْعَظْمَةِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْهَيْبَةِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْجَبَرُوْتِ ○ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَ لَا يَمُوْتُ ○ سُبُّوْحٌ، قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○

روزانہ بعد نماز عشاء تسبیح اعظم الاذکار ستر بار بے ناغہ پڑھنے سے روشن ضمیری پیدا ہوتی ہے۔

(۲) دریا کے کنارے بیٹھ کر پانی کی لہروں کی طرف دیکھتے ہوئے روزانہ ۳۶۰ بار بے ناغہ چالیس دن تک پڑھنے سے عجائبات قدرت کا مشاہدہ ہونے لگتا ہے۔

(۳) آسمان کی طرف نظر کر کے روزانہ شب میں بے ناغہ ایک ہزار بار پڑھنے سے ذوق وشوق میں افزونی ہوتی ہے۔

(۴) تسبیح اعظم الاذکار کثرت سے پڑھنے والا نہایت پاکباز ہو جاتا ہے۔ جن وانس، وحوش وطیور اور ملائکہ مانوس ہو جاتے ہیں۔ دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔ ان شاء اللہ

کلید چہارم۔ دعائے جلیلہ!

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا سُبْحٰنَكَ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○ اَنْتَ وَلِيُّنَا۔ فَاغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا ○ اِنَّكَ اَنْتَ السَّلَامُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(۱) روزانہ بعد نماز تہجد دعائے جلیلہ ستر بار پڑھنے سے تقرب الی اللہ کی نعمت نصیب ہوتی ہے۔

(۲) ایک ہزار سات سو پچاس بار روزانہ بے ناغہ پڑھنے سے چالیس دن کے بعد کمالات روحانی حاصل ہوتے ہیں۔ سکون خاطر اور اطمینان قلب میسر ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

کلید پنجم۔ درود شریف!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۱) روزانہ بوقت خواب شب کو باوضو درود شریف پڑھنے سے زیارت باسعادت کا شرف نصیب ہوتا ہے۔

(۲) روزانہ بے ناغہ ایک ہزار سات سو پچاس بار پڑھنے سے چالیس دن کے بعد حجاباتِ نظر ہٹ جاتے ہیں۔

(۳) حضور و شہود کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ مقامات قرب کے طرف ترقی رہتی ہے۔

جس شخص کے معمول میں یہ پانچ کنجیاں ہوں گی، دنیا کی آفات و بلیلات سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

علم لدنی

اسماء باری تعالیٰ جل جلالہ وعزاسمہٗ کی تاثیرات وخواص کے علم کو علم لدنی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جو بارگاہ قدس سے بندگان خاص کو ان کے اجتباو اتقا کی بنا پر عطا ہوتا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کو کل اسماء سکھائے گئے تھے، اور ان کی تاثیرات وخواص کا علم بخشا گیا تھا۔ جملہ انبیاء علیہم السلام پر بھی ان کے حسب حال و ضرورت ایک یا چند اسماء کے اسرار منکشف ہوتے رہے۔

حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کل اسماء کے اسرار منکشف ہوئے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط اور وسیلہ سے امت مسلمہ کے مومنین وصالحین بھی اس نعمت عظمیٰ سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

تجلیات اسماء حُسنیٰ ایک فیضان الٰہی کا جلوہ ہے جو پاک باطن لوگوں پر منکشف ہوتا ہے اور تاثیرات وخواص ایک سِرّی چیز ہے جس کے اسرار اہل دعوات پر منکشف ہوتے ہیں۔

انبیاء علیہم السلام پر وہبی طور سے تجلیات اسماء متجلّی ہوتی ہیں اور تاثیرات

وخواص اسماء کے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ عباد مخلصین پر ان کے زہد و تقویٰ اور عبادت و مجاہدہ کی بناء پر ان کی صلاحیت و استعداد کے بموجب اسماء الٰہی کی تجلیات جلوہ ریز ہوتی ہیں اور اہل دعوات پر ان کے کسب و ریاضت کے مطابق تاثیرات وخواص اسماء کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

اسماء حُسنیٰ کے مطالب کی وسعت وہمہ گیری لفظی معانی میں محدود نہیں، کیوں کہ ہر اسم صفت جامع جمیع صفات ہے۔

جس طرح اسماء میں ایک اسم اعظم ''اللّٰہ'' ہے کہ سب اسماء کی ضمیر اسی کی طرف راجع ہوتی ہے جسے اسم ذات بھی کہتے ہیں، اسی طرح صفات میں ایک صفت اعظم ''سُبُحَانَ'' ہے کہ ہر صفت کی ضمیر اس کی طرف راجع ہے اور یہی صفت خاص بھی کہلاتی ہے۔

جب اسم اعظم اور صفت اعظم کے ساتھ اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھی جاتی ہے، اسماء حسنیٰ کا فیضان مثل بارش برسنے لگتا ہے۔

فیضان کی دو قسمیں ہیں: (۱) تجلیات، اور (۲) تاثیرات۔

تجلیات اسماء حُسنیٰ

پاک باطن لوگوں کو جب انشراح صدر ہوتا ہے تو اسماء حسنیٰ کی تجلی کا مشاہدہ ہوتا ہے، ایک ایک اسم متجلّی ہوتا ہے اور کائنات کے ہر ہر ذرہ میں فیض رسانی مشہود ہوتی ہے۔

تجلیات کی تشریح الفاظ میں ممکن نہیں، یہ روحانیت کا معاملہ ہے جو اہل باطن مشاہدہ کرتے ہیں۔ جب اذکار و اشغال اور افکار و مراقبات کی تکمیل ہوتی ہے، اس وقت یہ روحانی مناظر چشم باطن پر ظاہر ہوتے ہیں۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

تاثیرات اسماء دو قسم ہیں:

(۱) تاثیرات جاریہ، اور (۲) تاثیرات حالیہ۔

تاثیرات اسماء حُسنیٰ

تاثیرات جاریہ کا سلسلہ ازل سے ابد تک ہے اور تاثیرات حالیہ اہل دعوات کی استدعا پر ظہور میں آتی ہیں۔

تاثیرات حالیہ کی ذیل میں خواص اسماء زیر بحث آتے ہیں۔ خواص اسماء کا ظہور نفس میں بھی ہوتا ہے اور آفاق میں بھی۔ فیض انفسی کے

لیے اعظم الاسماء کی شناخت ضروری ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ تین دن بارروزہ معتکف ہو کر خواب اور حوائج و نماز کے بعد پورے اسماء حسنیٰ پڑھے جاتے ہیں۔ اسی اثناء میں کسی ایک اسم سے مناسبت خصوصی ظہور میں آتی ہے۔ یعنی اس اسم کو پڑھتے وقت ایک خاص کیفیت قلب پر طاری ہوتی ہے۔ اس شخص کے لیے وہی اسم اعظم الاسماء ہوتا ہے۔

جب اعظم الاسماء معلوم ہو جائے تو صبح و شام اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے وقت اس اسم کی ستر بار تکرار کیا کریں۔ حسب حال وضرورت فیض وبرکت کا ظہور ہوتا رہے گا۔

دعوت کے لیے چالیس دن کا اعتکاف ضروری ہوتا ہے۔ روزہ و خلوت کے ساتھ روزانہ اسم اعظم کو تیس ہزار بار پڑھا جاتا ہے۔ ایک چلّہ میں بارہ لاکھ کی تعداد پوری کی جاتی ہے۔ اعظم الاسماء کی دعوت کے لیے ہر اسم کا نصاب بارہ لاکھ ہے۔

کسی صاحب دعوت بزرگ سے اجازت حاصل کر کے دعوت میں مشغول ہونا چاہیے۔ اثناء دعوت میں بعض نہایت پر جلال مناظر نظر

آتے ہیں جن سے غیر معمولی رعب قلب پر طاری ہو جاتا ہے اور زبان بند ہو کر دعوت ناتمام رہ جاتی ہے، اس لیے کسی کامل کے زیر سایہ تکمیل دعوت کی جائے۔

دعوات اسماء دو قسم ہیں:(۱) دعوات خاصّہ۔(۲) دعوات عامّہ

دعوات خاصّہ اسماء حسنیٰ

دعوات خاصّہ کی بھی دو قسم ہیں۔ ایک تو تاثیرات اسماء سے اپنی ہستی، اپنی شخصیت اور اپنی ذات کو متاثر و فیضیاب کرنا۔ اس دعوت کی تکمیل کے لیے پہلے اعظم الاسماء (اسم اعظم) کی شناخت ضروری ہے، پھر شرائط کے ساتھ چالیس دن میں بارہ لاکھ کی تعداد پوری کرنا ہے۔ یہ دعوت انفسی ہے۔

دعوات خاصّہ کی دوسری قسم میں ماحول کو متاثر کرنا یعنی اپنی ہستی، شخصیت اور ذات سے الگ گردوپیش پر اثرانداز ہونا، یہ دعوات آفاقی ہے۔ اس دعوت کے لیے دو اسم ملا کر پڑھے جاتے ہیں۔ چالیس دن باشرائط بارہ ہزار بار روزانہ پڑھنے سے مطلوبہ تاثیرات ظاہر ہوتی ہیں۔

دعوات عامّہ اسمائے حسنیٰ

دعوات عامّہ کی بھی دو قسمیں ہیں، ایک تو پورے اسماء حسنیٰ کی دعوت دوسرے کسی خاص اسم کی دعوت۔ طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک روزانہ بے ناغہ باشرائط تین سو ساٹھ بار پڑھیں۔ بعد چلّہ صبح و شام ایک ایک بار پڑھا کریں۔ تاثیرات کا ظہور ہوتا رہے گا۔

اگر کسی خاص اسم کو پڑھنا چاہیں تو اس کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک بے ناغہ روزانہ باشرائط ایک ہزار سات سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ بعد چلّہ روزانہ ستر بار ورد کریں۔ ہمیشہ معمول رکھیں۔ تاثیرات کا ظہور ہوتا رہے گا۔

معارف اسماء حُسنیٰ

باری تعالیٰ جل جلالہ و عزاسمہ کے جتنے بھی اسماء قرآن مجید میں آئے ہیں وہ سب ہی اسماء حسنیٰ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے اور پاک ہیں۔)

اسماء سے متعلق بندوں پر تین چیزیں فرض کی گئی ہیں۔ تسبیح، دعا، ذکر۔ اس اعتبار سے اسماء حسنیٰ مراتب میں منقسم ہیں۔

۱۔ تسبیح کے لیے یہ حکم ہے۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ (اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح پڑھو)۔ آسمانوں اور زمین کی سب مخلوقات اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

(آسمانوں اور زمین کی سب مخلوقات اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔)

وہ اسماء حسنیٰ جن کی تسبیح پڑھی جاتی ہے اسماء اعلیٰ اور اسماء تسبیحی کہلاتے ہیں۔ تسبیح، تحمید اور تہلیل کے ساتھ دو اسم ملا کر پڑھے جاتے ہیں۔

۲۔ دعا کے لیے یہ حکم ہے: لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سب اچھے اور پاک نام اللہ کے ہیں۔ پس ان ہی کے پاک ناموں سے اس کو پکارو اور دعا مانگو۔)

وہ اسماء حسنیٰ جو بطور دعا پڑھے جاتے ہیں اسماء تجلّی اور اسماء دعائی کہلاتے ہیں۔ ایک ایک اسم حرف نداء کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اصحاب طریقت اسماء دعائی صبح و شام پڑھتے ہیں۔ یہی اسماء پاک باطن لوگوں پر متجلّی ہوتے ہیں۔ یہ اسماء تعداد میں ٦٧ ہیں۔ ایک اسم ذات ہے اور ٦٦ صفاتی اسماء ہیں جو اسم ذات کی نورانی روشنی میں بالترتیب متجلّی ہوتے ہیں:

یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ	یَا مَلِکُ
یَا قُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ	یَا مُؤْمِنُ	یَا مُھَیْمِنُ
یَا عَزِیْزُ	یَا جَبَّارُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا خَالِقُ
یَا بَارِئُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا بَدِیْعُ	یَا قَادِرُ
یَا حَفِیْظُ	یَا قَوِیُّ	یَا رَبُّ	یَا اَحَدُ
یَا صَمَدُ	یَا وَاحِدُ	یَا قَھَّارُ	یَا وَھَّابُ
یَا رَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا غَفَّارُ	یَا اَوَّلُ
یَا اٰخِرُ	یَا ظَاھِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا نُوْرُ
یَا عَلِیْمُ	یَا شَھِیْدُ	یَا حَکِیْمُ	یَا لَطِیْفُ

خادم اہلسنت عبدالوحید

یَا خَبِیْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ
یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ
یَا کَرِیْمُ یَا رَؤُوْفُ یَا کَبِیْرُ یَا مَجِیْدُ
یَا وَدُوْدُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا حَقُّ
یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَکِیْلُ یَا قَدِیْرُ
یَا تَوَّابُ یَا عَفُوُّ یَا غَنِیُّ یَا جَامِعُ
یَا رَقِیْبُ یَا مُمِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا بَرُّ
یَا وَاسِعُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اِسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَ بِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ

۳۔ ذکر کے لیے یہ حکم ہے: وَاذْکُرِ سْمَ رَبِّكَ اپنے رب کے نام کا ذکر کرو۔ کس نام کا ذکر کریں؟ اُذْکُرُ اللّٰہَ اسم ذات ''اَللّٰہ'' کا ذکر کرو۔ ذکر کے لیے اسم ذات ''اللّٰہ'' مخصوص ہے۔ طریقت میں ذکر کی

خادم الطلبہ حافظ عبدالوحید الحنفی

دو قسمیں ہیں۔ ذکر قلبی، ذکر نفسی۔ اصحاب طریقت پاس انفاس میں اسم ذات کو جاری کرتے ہیں اور اسی مبارک اسم کو قلب میں قائم کرتے ہیں۔ جب ذکر اسم ذات جاری ہو کر قائم ہو جاتا ہے، اسم ذات کی نورانی روشنی میں اسماء حسنیٰ میں سے ایک ایک اسم متجلّی ہوتا ہے۔ اصحاب حقیقت بھی اسم ذات ہی کو نظر میں جما کر تسبیحات اسماء پڑھتے ہیں اور اسی کی برکت سے اسماء کے خواص و تاثیرات کے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔

ذکر کی تیسری قسم ذکر لسانی ہے۔ زبان سے جو کچھ پڑھا جائے۔ وہ سب ذکر لسانی کی ذیل میں ہے۔

وہ اسماء جو بطور اضافت وصف قرآن مجید میں آئے ہیں، اسماء توصیفی کہلاتے ہیں۔ یہ ہیں:

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ مٰلِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اَلْمُتَعَالُ اَلْمُسْتَعَانُ اَلْمُقْتَدِرُ

اَلْخَلّٰقُ اَلْعَلَّامُ اَلْمَتِيْنُ اَلْمُبِيْنُ

اَلرَّشِيْدُ اَلنَّصِيْرُ اَلْقَاهِرُ اَلشَّاكِرُ

اَلْفَاطِرُ اَلْمَوْلٰی اَلْاَعْلٰی اَلْعَالِمُ

اَلْحَافِظُ اَلْمَالِكُ اَلْمُحِيْطُ اَلْمَلِيْكُ اَلرَّفِيْعُ

ان اسماء توصیفی میں تین نام اسماء تجلّی میں شامل ہیں۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ۔ مٰلِكُ الْمُلْكِ۔ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔ پہلے اور دوسرے نام کی تجلّی صرف انبیاء علیہم السلام کے لیے مخصوص ہے۔ تیسرے اسم کی تجلی قیامت کے دن عام ہو گی۔

جب تک قلبی جذبات اور خیالی تصورات کو شرک و الحاد اور فسق و بدعت کی نجاست و کثافت سے پاک نہ کیا جائے لطائف باطنی اور کمالات روحانی کا حصول ممکن نہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(ماخوذ از "کشکول قلندری" ص72 تا 91، مصنفہ حضرت اسد الرحمٰن قدسی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ مکتبہ قدسی، آستانہ قدسی بھون ضلع چکوال)

شجرہ مبارکہ

مظہریہ، مدنیہ، حسینیہ، رشیدیہ، قدوسیہ، چشتیہ، صابریہ، منثورہ

(۱) اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا قَاضِیْ مَظْھَرْ حُسَیْن الْحَنْفِیْ

(۲) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْعَالَمِ مَوْلَانَا وَ مُرْشِدِنَا السَّیِّد حُسَیْن اَحْمَدَ الْمَدَنِیْ

(۳) وَ بِجَاہِ قُطْبِ الزَّمَانِ سَیِّدِنَا وَ مُرْشِدِنَا وَ مَوْلَانَا رَشِیْد اَحْمَدَ الْگَنْگوہِیْ

(۴) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ مَوْلَانَا الْحَاجّ الْحَافِظ الشَّیْخ اِمْدَادِ اللّٰہِ الْمُھَاجِرِ الْمَکِّیّ

(۵) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا نُوْرِ مُحَمَّدِ نِ الْجِھنْجَھانَوِیْ

(۶) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحِیْمِ الشَّھِیْدِ
(۷) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا عَبْدِالْبَارِیِ الْاَمْرُوْہِیْ
(۸) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا عَبْدِالْھَادِیِ الْاَمْرُوْہِیْ
(۹) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا عَضُدِ الدِّیْنِ الْاَمْرُوْہِیْ
(۱۰) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحَمَّدِ نِ الْمَکِّیِّ
(۱۱) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا الشَّاہِ مُحَمَّدِیِّ
(۱۲) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا مُحِبِّ اللّٰہِ الْاِلٰہ اٰبَادِیْ
(۱۳) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْگنْگوْہِیْ
(۱۴) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا نِظَامِ الدِّیْنِ الْبَلْخِیِّ
(۱۵) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا جَلَالِ الدِّیْنِ التَّھَانِیْسرِیْ
(۱۶) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا قُطْبِ الْعَالَمِ الشَّیْخِ عَبْدُالْقُدُّوْسِ الْگنْگوْہِیْ
(۱۷) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْعَارِفِ الرَّدَوْلَوِیِّ

(۱۸) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَحْمَدَ الْعَارِفِ الرَّدَوْلَوِیِّ

(۱۹) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا الشَّیْخِ عَبْدِالْحَقِّ الرَّدَوْلَوِیِّ

(۲۰) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا جَلَالِ الدِّیْنِ کَبِیْرِ الْاَوْلِیَآءِ الْپَانِیْ پَتِیْ

(۲۱) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا شَمْسِ الدِّیْنِ التُّرْکِ الْپَانِیْ پَتِیْ

(۲۲) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا وَ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ عَلَاءِ الدِّیْنِ عَلِیِ اَحْمَدَ الصَّابِر

(۲۳) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا فَرِیْدِ الدِّیْنِ شَکَر گَنْجِ الْاَجُوْدَہَنِیِّ

(۲۴) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا قُطْبِ الدِّیْنِ بَخْتِیَارِ الْکَاکِیِّ

(۲۵) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا قُطْبِ الْعَالَمِ اِمَامِ

خادم سنت حافظ عبدالوحید الحنفی

الزَّمَانِ مَرْكَزِ الطَّرِيْقَةِ مُعِيْنِ الدِّيْنِ حَسَنِ السَّجْزِيِّ الچِشْتِيْ

(۲۶) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ عُثْمَانِ الْهَارُوْنِيْ

(۲۷) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا الْحَاجِّ السَّيِّدِ الشَّرِيْفِ الزَّنْدَنِيِّ

(۲۸) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا مَوْدُوْدِ الْچِشْتِيِّ

(۲۹) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اَبِيْ يُوْسُفَ الْچِشْتِيِّ

(۳۰) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْمُحْتَرَمِ الْچِشْتِيِّ

(۳۱) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اَبِيْ اَحْمَدَ الْاَبْدَالِ الْچِشْتِيِّ

(۳۲) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّامِيِّ

(۳۳) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا مَمْشَاد عَلْوِيِّ الدِّيْنُوْرِيِّ

(۳۴) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اَبِيْ هُبَيْرَةَ الْبَصْرِيِّ
(۳۵) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا حُذَيْفَةَ الْمَرْعَشِيِّ
(۳۶) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا السُّلْطَانِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ اَدْهَمَ الْبَلْخِيِّ
(۳۷) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا فُضَيْلِ بْنِ عَيَاضٍ
(۳۸) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ
(۳۹) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اِمَامِ الْاَوْلِيَاءِ الْخَوَاجَه الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ
(۴۰) وَ بِجَاهِ الْخَلِيْفَةِ الرَّابِعِ اِمَامِ الْمُجَاهِدِيْنَ سَيِّدِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ
(۴۱) وَ بِجَاهِ الْخَلِيْفَةِ الثَّالِثِ سَيِّدِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِمَامِ الْاَكْرَمِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
(۴۲) وَ بِجَاهِ الْخَلِيْفَةِ الثَّانِي سَيِّدِنَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
(۴۳) وَ بِجَاهِ الْخَلِيْفَةِ الْاَوَّلِ بِلَا فَصْل سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرٍ ن

الصِّدِّيْقِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(۴۴) وَ بِجَاہِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَحْمَدَ نِ الْمُجْتَبٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ طَھِّر قَلْبِیْ عَمَّا سوَاك وَ نَوِّرْہٗ بِاَنْوَار مَعْرفَتِك وَ عِشْقِك وَ وَفِّقْنِیْ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہ وَ رْضَ عَنِّی فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃ یَا کَرِیْمُ

بندہ عاجز اور اس کے دینی بھائی اور اس کے آباء و اجداد اور اس کی آل و اولاد کو اپنی محبت و معرفت، رضا و استقامت و حُسنِ خاتمہ عطا فرما۔ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ۔

☆☆☆☆

شجرہ مبارکہ منظومہ

چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ حسینیہ مدنیہ مظہریہ

رَزَقَنَا اللّٰہُ ثَمَرَاتِہَا فِی الدَّارَیْنِ

حمد ہے اور شکر ہے سب اس خدا کے واسطے
عاجزوں کو جس نے فرمایا دُعا کے واسطے
حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے
اور درود و نعت ختم الانبیاء ﷺ کے واسطے
اور سب اصحاب رضی اللہ عنہم و آل رضی اللہ عنہم مجتبیٰ ﷺ کے واسطے
خلق نے ٹھیرائے ہیں کیا کیا دُعا کے واسطے
ہے ترا ہی واسطہ مجھ مبتلا کے واسطے
در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے
آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی! اولیاء کے واسطے

گرچہ نالائق ہوں میں، بدکار ہوں، ظالم جہول
پر مرا ہو مدعا دِل کا کسی صورت حُصول
ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول
کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول
ہاتھ اُٹھاؤں جب ترے آگے دُعا کے واسطے
کر عطا توفیق ایسی یا الٰہُ العٰلمین!
تیری چوکھٹ سے جُدا ہرگز نہ ہو میری جبیں
ہر رگ و پے میں ہو میرے نور تیرا جاگزیں
معرفت کے حُسن سے ہو ظاہر و باطن حسیں
شہ حسین احمد ولی با صفا کے واسطے
علم اور عرفان سے سینہ مِرا معمور کر
جامِ تسلیم و رضا سے مست کر، مسرور کر
دولتِ اخلاص دے، عجب و ریا سے دُور کر
نعمتِ دیدار و جنت قسمتِ مہجور کر
اس رشید احمد رشیدِ باسخا کے واسطے

شیخ کو مسجد ہوئی اور مُغ کو مَے خانہ نصیب
کر طلب کا اپنی مجھ کو جوشِ مستانہ نصیب
خلق کو ہوتا ہے حج و زیارتِ خانہ نصیب
کر مجھے اپنی مدد سے حجِ مردانہ نصیب
حاجی اِمدادِ اللہ ذوالعطا کے واسطے

پس چھڑا دے نفس و شیطاں سے الٰہی! دِل مرا
کر مشرف عشقِ رحمٰں سے الٰہی! دِل مرا
پاک کر ظلمات و عصیاں سے الٰہی! دِل مرا
کر مُنوّر نورِ عرفاں سے الٰہی! دِل مرا
حضرتِ نورِ محمد پُر ضیاء کے واسطے

اے رحیم ایسا نہیں ہے تیری رحمت سے بعید
ہووے جو مجھ سا شقی الطاف سے تیرے سعید
ایسے مرنے پر کروں قربان یا رَبّ! لاکھ عید
اپنی تیغِ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبد الرحیم اہلِ غزا کے واسطے

جُز تہی دستی کے کیا ہے نقد میرے بار میں
کچھ وسیلہ ہو قبولیت کا اس سرکار میں
کر وہ پیدا دَرد و غم میرے دِلِ افگار میں
بار پاؤں جس سے اے باری ترے دربار میں
شیخ عبد الباری شہ بے ریا کے واسطے

ایک عالم پر ہوئے ہیں عام الطافِ عمیم
کیا عجب ہے لطف ہووے مجھ پہ اے ربِّ رحیم!
شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم!
کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مستقیم
شاہ عبد الہادی پیر ہُدیٰ کے واسطے

عقل کی اور ہوش کی کب ہے خریداری مجھے
جاہ و حشمت سے ہوئی ہے اب تو بیزاری مجھے
دین و دُنیا کی طلب، عزت نہ سرداری مجھے
اپنے کوچے کی عطا کر ذِلت و خواری مجھے
شاہِ عَضد الدّین عزیز دو سرا کے واسطے

محو ہیں عشقِ محمد ﷺ میں جو سارے اِنس و جِن
چین اک دَم بھی نہ ہو دل کو مرے اِس نام بِن
دے مجھے عشقِ محمد ﷺ اور محمدیوں میں گن
ہو محمد ﷺ ہی محمد ﷺ وِرد میرا رات دِن
شہ محمد اور محمدی اتقیا کے واسطے

غم ہو تو ہو حُب کا اور ہووے تو ہو حُب کی طلب
حُبِّ حُب، حُبِّ حبیب اور حُبِّ غم، حُبِّ سبب
حُبِّ حق، حُبِّ الٰہی، حُبِّ مولا، حُبِّ ربّ
الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ با صفا کے واسطے

سب بُروں اچھوں پہ ہے ہر دم تِرا لُطفِ مزید
گرچہ نالائق ہوں پر ہووے میسر تیری دِید
گرچہ میں غرقِ شقاوت ہوں سعادت سے بعید
پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بو سعید اسعد اہل وَرا کے واسطے

نفس و شیطاں کا بنا ہوں روز و شب یا ربّ! غلام
بن نہیں سکتا ہے مجھ سے ایک بھی نیکی کا کام
قال ابتر، حال ابتر، سب مرے ابتر ہیں کام
لطف سے اپنے مرے کر ملکِ دیں کا اِنتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے
دین و دُنیا کا نہیں درکار مجھ کو کچھ کمال
عشق میں ہووے سدا بے حال میرے دل کا حال
ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال
یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو با جاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے
تیرے الطاف و عنایت سے نہیں اب بھی عجب
دُور کتنا جا پڑا ہوں، کر کسی صورت قریب
حُبِ دنیاوی سے کر کے پاک مجھ کو اے حبیب!
اپنے باغِ قدس کی کر سَیر تو میرے نصیب
عبدِ قدوسِ شہ قُدس و صفا کے واسطے

ہووے عزاریِ عزت کُوئے محمد رضی اللہ عنہما سے مری
اور مشرف خُو رہے خُوئے محمد رضی اللہ عنہما سے مری
کر معطر رُوح کو بُوئے محمد رضی اللہ عنہما سے مری
اور منور چشم کر رُوئے محمد رضی اللہ عنہما سے مری
اے خُدا! شیخ محمد رہنما کے واسطے

کر عنایت ایک ہمت سوئے احمد رضی اللہ عنہما سے مجھے
اور لگا راہِ طریقت بوئے احمد رضی اللہ عنہما سے مجھے
کر عطا راہِ شریعت روئے احمد رضی اللہ عنہما سے مجھے
اور دِکھا نورِ حقیقت خوئے احمد سے مجھے
شیخ احمد عارفِ صاحب عطا کے واسطے

لطف فرما فیض ہمت قلب پر یا حق مرے
چمکے جو نورِ شریعت قلب پر یا حق مرے
کھول دے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے
کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے
احمد عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے

چاہیے جاہ و حشم، درکار ہے کب ملک و مال؟
خواہش علم و ادب ہے، نہ طلب فضل و کمال
دین و دُنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال
ایک ذرّہ دَرد کا یا حق مرے دِل میں تو ڈال
شہ جلال الدین کبیر الاولیا کے واسطے

چھپ رہا ہے دیدۂ حیراں سے میرا شمس دیں
کر دے روشن شعلۂ ایماں سے میرا شمس دیں
ہے مکدّر ظلمت عصیاں سے میرا شمس دیں
کر منور نور سے عرفاں کے میرا شمس دیں
شیخ شمس الدین ترکِ با ضیا کے واسطے

ظاہر و باطن میں کھُل جا عشق کی ایسی بہار
دِل رہے پُر دَرد اور آنکھیں سدا ہوں اشک بار
اے مرے اللہ! رکھ ہر وقت، ہر لیل و نہار
عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بے تاب و قرار
شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کے واسطے

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

وہ ملاحت دے کہ میں قربان ہوں سو جان سے
دے ملاحت مجھ کو حق نمکینیِ ایمان سے
اور حلاوت بخش گنجِ شکرِ عرفان سے
وہ حلاوت ہو کہ دُوں سو جان بھی آسان سے
شہ فرید الدیں شکر گنج بقا کے واسطے

تیغِ اُلفت سے تمہاری عام ہیں گھر گھر شہید
ہے کوئی اصغر شہید اور ہے کوئی اکبر شہید
عشق کی رَہ میں ہوئے جوں اولیا اکثر شہید
خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
خواجہ قطب الدین مقتولِ وِلا کے واسطے

لطف کر عاجز ہوں اور بے دست و پا اندوہ گیں
دُشمنِ دُنیا و دِیں ہیں یہ مرے کیسے لَعیں
بے ترے ہے نفس و شیطاں درپئے ایمان و دِیں
جلد ہو آ کر مرا یا ربّ! مددگار و معیں
شہ معین الدیں حبیبِ کبریا کے واسطے

خاص بندوں پر ہے تیرا آہ! کیا کیا لُطفِ عام
کر عطا اُن کی بدولت جُرعہ مِن کاسَ الکرام
یا الٰہی! بخش ایسا بے خودی کا مجھ کو جام
جس سے اُٹھے پردۂ شرم و حیا و ننگ و نام
خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے

خنجر غم سے مِرا یوں کر دے بس سینہ فگار
زندگی تو موت ہو اور موت ہو مجھ کو بہار
دور کر مجھ سے غم موت و حیاتِ مستعار
زندہ کر ذکرِ شریفِ حق سے دل اے کردگار!
شہ شریف زندنی با اتّقا کے واسطے

آتش دِل ہووے ہر ہر ذرہ سے میرے نمود
ہو سرا سر درد و غم سوز اَلم میرا وجود
آتش شوق اس قدر دل میں مرے بھر دے وَدُود!
ہر بُنِ مُو سے مرے نکلے تری اُلفت کا دُود
خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے

میں رہوں کب تک غم دُوری سے تیرے یُوں نڈھال
لُطف کر اور لطف سے اپنے ذرا مجھ کو سنبھال
رحم کر مجھ کو تو اَب چاہِ ضلالت سے نکال
بخش عشق اور معرفت کا مجھ کو یا ربّ! ملک و مال
شاہ بو یوسف شہ شاہ و گدا کے واسطے

کر منور یا خدا! رُوئے محمدﷺ سے مجھے
شیفتہ کر سلسلہ مُوئے محمدﷺ سے مجھے
مست اور بے خود بنا بُوئے محمدﷺ سے مجھے
مُحترم کر خوارئِ کوئے محمدﷺ سے مجھے
بو محمد محترم شاہ علا کے واسطے

فکر میں ہیں نفس و شیطاں اپنی اپنی گھات سے
مجھ کو بچنے کی توقع کیا ہے ان آفات سے
صدقہ احمدﷺ کا یہ ہے اُمید تیری ذات سے
کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے
احمد ابدال چشتی با سخا کے واسطے

کب تلک حیراں رہوں؟ کب تک رہوں زار و نزار؟
کب تلک دل چاک ہوں؟ کب تک گریباں تار تار؟
حد سے گزرا رنجِ فرقت اب تو اے پروردگار!
کر مری شامِ خزاں کو وصل سے روزِ بہار
شیخ ابو اسحٰق شامی خوش ادا کے واسطے

اِک نظر سے اس دِلِ ویراں کو تو آباد کر
اس خرابے کو تغافل سے نہ یوں برباد کر
شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر
اپنے درد و غم سے یا ربّ! دِل کو میرے شاد کر
خوجۂ ممشاد علوی بو العلا کے واسطے

ہو گئی فرقت میں میری عمر ہی ساری بسر
ڈھونڈتا کتنا پھرا میں کُو بکُو اور در بدر
ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر
بخش وہ نورِ بصیرت جس سے تو آوے نظر
بو ہُبَیرہ شاہِ بصریٰ پیشوا کے واسطے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

درد و غم نے عشق کے گھیرا ہے آ بے ڈھب مجھے
اپنے بیگانے کی پروا اب رہی ہے کب مجھے
عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے
چشمِ گریاں سینہ بریاں کر عطا یا ربّ! مجھے
شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کے واسطے

کچھ نہیں پرواہ بھلائی یا برائی کی مجھے
زُہد کی خواہش، طلب نَے پارسائی کی مجھے
نَے طلب شاہی کی، نَے خواہش گدائی کی مجھے
بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے
شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کے واسطے

اِن بلاؤں سے ہو یا ربّ! کس طرح مجھ کو اماں
گھیرتے ہیں ہر طرف سے آ کے لے تیر و سِناں
راہ زن میرے ہیں دو قزّاق با گرزِ گراں
تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مستعاں!
شہ فُضیل بن عیاض اہلِ دُعا کے واسطے

اپنی خواہش کو کروں کیا عرض میں تیرے حضور
میں نہیں لائق کسی صورت سراپا ہوں قصور
کر مرے دل سے تو اے واحد! دوئی کا حرف دُور
دِل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور
خواجہ عبد الواحد بن زید شاہ کے واسطے

ڈال دے میرے گلے میں اپنی الفت کی رسن
کھو پریشانی مری اے واقفِ سِرّ و علن
کر عنایت مجھ کو توفیق حَسَن اے ذوالمِنَن
تا کہ ہوں سب کام تیری رحمت سے حسن
شیخ حسن بصری امام اولیا کے واسطے

کر عطا ظاہر میں آثارِ شریعت میرے ربّ!
کر عطا باطن میں اسرارِ طریقت میرے ربّ!
دُور کر دل سے حجابِ جہل و غفلت میرے ربّ!
کھول دے دل میں درِ علم حقیقت میرے ربّ!
ہادیٔ عالَم علی رضی اللہ عنہ المرتضیٰ کے واسطے

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

شوق ہے اس بے نوا کو آپ کے دیدار سے
ہو عنایت کیا عجب ہے؟ آپ کی سرکار سے
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے
کر مشرف مجھ کو دیدارِ پُر انوار سے
سرورِ عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے

در بدر کتنا پھرا، دیکھا نہ کچھ مطلب حصول
ہر طرف سے ہو کے مایوس اَب بہ اُمید وصول
آ پڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول
کر تو ان ناموں کی برکت سے دُعا میری قبول
یا الٰہی! اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

عشق اپنا بھر دے اس میرے دلِ افگار میں
کیا کمی ہو جائے گی اس سے تری سرکار میں
ان بزرگوں کے تیئں یا ربّ! غرض ہر کار میں
کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار مسکین و گدا کے واسطے

کر نگاہِ لطف کا منظور وحدت سے مجھے
سو خرابی میں ہوں، کر معمور وحدت سے مجھے
اس دوئی نے کر دیا ہے دُور وحدت سے مجھے
کر دوئی کو دُور، کر پُر نور وحدت سے مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے

شمع روئے یار کا کر دے تو پروانہ مجھے
آشنا اپنے سے، بیگانہ سے بیگانہ مجھے
کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے
کر ذرا اس ہوش سے بے ہوش و مستانہ مجھے
یا حق! اپنے عاشقان با وفا کے واسطے

آپ کو دیکھوں تو مایوسی ہے بالکل آہ آہ!
بِن ترے الطاف کے کب ہو سکے میرا نباہ
کش مکش سے نا امیدی کی ہوا ہوں میں تباہ
دیکھ مت میرے عمل، کر لطف پر اپنے نگاہ
یا ربّ! اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

کیا کروں میں عرض جو گزرے ہے مجھ پہ رنج و غم
دل ہے بریاں سینہ سوزاں چاک داماں چشم نم
چرخِ عصیاں سر پہ ہے، زیرِ قدم بحرِ اَلَم
چار سو ہے فوجِ غم، کر جلد اب بہرِ کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

ہر طرف سے یاس ہے، یہ سوچتا ہوں ہر زماں
تجھ سوا ہے کون میرا؟ میرے ربِّ مُستَعاں
گرچہ میں بدکار نالائق ہوں اے شاہِ جہاں!
پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤں کہاں؟
کون ہے؟ تیرے سوا مجھ بے نوا کے واسطے

ہے غرورِ حُسن کیا کیا شاہدوں کے واسطے
اور بھروسا عجز کا ہے ساجدوں کے واسطے
ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے
اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نَے تو میں آرام چاہوں اور نہ میں رنج و تعب
اور نہ کچھ دولت کی صورت اور نہ عزت کا سبب
نَے فقیری چاہتا ہوں نَے امیری کی طلب
نَے عبادت، نَے زُہد، نَے خواہش علم و ادب
دردِ دِل پر چاہیے مجھ کو خدا کے واسطے

زندگی کے لطف اور کیا کیا زمانے کی بہار
علم و فضل و عزت و جاہ و حشم بھی بے کنار
عقل و ہوش و فکر اور نُعمائے دُنیا بے شمار
کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار!
بخش وہ نعمت جو کام آئے سدا کے واسطے

بات کیا اپنی کہوں اِس خاطر افگار کی
کچھ نہ کام آئی مری کوشش دلِ بیمار کی
گرچہ عالَم میں الٰہی! بہت سعی بسیار کی
پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و تن لایا ولے تجھ پر فدا کے واسطے

حال میری جان و تن کا تجھ پہ کب مستور ہے؟
ہے دلِ صد چاک جو سر تا بپا بے نور ہے
گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے
پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دُور ہے!
کشتگانِ تیغ و تسلیم و رضا کے واسطے
گرچہ برپا شور ہے میرے دلِ بیداد کا
سننے والا کون ہے تجھ بن مگر فریاد کا؟
حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا
کر مری امداد اللہ! وقت ہے امداد کا
اپنے لطف اور رحمت بے انتہا کے واسطے
بے کسوں نے جُود پر تیرے ٹھکانا کر لیا
فضل پر تیرے سہارا عاجزوں نے کر لیا
جس نے یہ شجرہ دیا ہے، جس نے یہ شجرہ لیا
جس نے یہ شجرہ لکھا، یا جس نے اس کو پڑھ لیا
بخش دے سب کو ان اہل صفا کے واسطے

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ

مختصرہ منظومہ

از نتائج افکار حضرت شمس العلماء الکاملین قطب الاولیاء العارفین مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرّہ العزیز

یا الٰہی کُن مناجاتم بفضلِ خود قبول
در منزلِ حق، حبیب را عطا کُن آگہی
از طفیل قاضی مظہر حسین کامل ولی[77]
دائماً یا ربّ! کنم ذِکرِ جلی ذکرِ خفی
سید حسین احمد رشید احمد امامِ وقت خویش
دہ مرا صادق یقیں از بہر جاہش اے غنی!
بہر امداد و بنور و حضرت عبدالرحیم
عبد باری عبد ہادی، عضد دیں مکی ولی

---

[77] پہلا شعر ناشر نے اضافہ کیا ہے۔ دوسرے شعر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانویؒ کے ہیں۔

ہم محمدی و محب اللہ و شاہِ بو سعید
ہم نظام الدین جلال و عبدِ قدوس احمدی
ہم محمد و عارف و ہم عبد حق شیخ جلال
شمس دیں ترک و علاؤ الدین فرید جودھنی
قطب دین و ہم معین الدین و عثمان و شریف
ہم بمودود و ابو یوسف محمد و احمدی
بو سحاق و ہم بمشاد و ہُبیرہ نامور
ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی
عبد واحد ہم حسن بصری علی رضی اللہ عنہ فخر دیں
سید الکونین رضی اللہ عنہا فخر العالمین رضی اللہ عنہا بُشریٰ نبی رضی اللہ عنہا
پاک کن قلب مرا تو از خیالِ غیر خویش
بہر ذاتِ خود شفایم دہ زامراضِ دِلی

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

دُعا بہ توسل سلسلہ

چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ حسینیہ مدنیہ مظہریہ

محبت اپنی مجھ کو اے خدا دے
مجھے بھی جامِ الفت اِک پلا دے

مجھے کھویا مری عقل و خِرد نے
خُدایا! اپنا دِیوانہ بنا دے

جو سچا دِین ہے تیرے نبی ﷺ کا
اسی پر اے خدا! مجھ کو چلا دے

مجھے الفت ہو یارانِ رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کی
الٰہی مجھ کو حُبِّ مصطفی دے

ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ کا صدقہ
مجھے حُبِّ علی رضی اللہ عنہ مرتضیٰ دے

بُتوں سے پاک ہو بت خانۂ دِل
مرے دل کو اب کعبہ بنا دے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

خلیل اللہ کا جذبہ عطا کر
مجھے جذبِ جنوں بے انتہا دے
جما دے نقش الفت لوحِ دِل پر
ہر اک حرفِ غلط کو اَب مٹا دے
مٹا کر زنگ کفر و معصیت کا
مرے آئینۂ دل کو جِلا دے
مرا دل ہو رہا ہے آہ! مُردہ
دلِ مُردہ کو میرے اب جِلا دے
ہمیں اب دِین اور دُنیا کی نعمت
بجاہِ انبیاء و اولیاء دے
ہمیں بھی بندۂ مخلص بنا کر
رضا جوئی میں اب اپنی لگا دے
فقط اپنا بنا لے یا الٰہی!
مجھے توفیق ترکِ ما سوا دے
بفیضِ ''قاضی مظہر حُسین'' اے اب

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

مجھے بھی راستہ اپنا دکھا دے
مجھے ایماں بجاہِ "قطب عالم
حسین احمد" ولی باصفا دے
بفیضِ صحبتِ آں شیخِ کامل
سَر تفویض و تسلیم و رضا دے
عطا کر حُسنِ ظاہر حُسنِ باطن
سلوکِ راہِ احسان و وفا دے
پیٔ خُم خانہ شیخ المشائخ
"رشید احمد" مئے رشد و ہدیٰ دے
بجاہِ "حاجی امداد اللہ"
خُدایا! اپنی امداد و عطا دے
ضیاء معرفت نورِ محبت
بآں "نور محمد" پُر ضیاء دے
مجھے اب اپنی رحمت یاالٰہی!
پیٔ "عبدالرحیم" اہلِ غزا دے

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت حفظہ

مجھے اخلاص کی توفیق یارَبّ!
"بعبد الباری" شہ بے ریا دے
ہدایت دینِ حق کی یاالٰہی!
"بعبد الہادی" پیرِ ہدیٰ دے
مجھے اب قوتِ بازو خدایا!
"بعضد الدین" عزیز دو سرا دے
بجاہِ شہ "محمد" با "محمدی"
مجھے عشقِ محمد رضی اللہ عنہما اے خدا! دے
بحقِ شہ "محب اللہ" مجھ کو
محبت میں فناء پُر بقا دے
بجاہِ "بو سعید" شیخ عالَم
سعادت مند مجھ کو بھی بنا دے
بجاہِ شہ "نظام الدین بلخی"
نظام دین پر مجھ کو چلا دے
بحقِ شہ "جلال الدین" مجھ کو

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

جلالِ شانِ دینِ اصفیاء دے
بجاہِ "عبد قدوسِ" فقیرے
مجھے فقرِ درِ قدس و صفا دے
وفورِ شوقِ دیدارِ محمد ﷺ
پئے "شیخ محمد" رہنما دے
بشیخ "احمد عارف ردولی"
مرا دل دینِ احمد ﷺ پر جما دے
بہ "احمد شاہ عبدالحق ردولی"
مرا دل نورِ حق سے جگمگا دے
"جلال الدین پانی پت" کے صدقے
جلالِ راہِ دینِ اولیاء دے
بہ "شمس الدین پانی پت" الٰہی!
ضیاءِ شمسِ دینِ پُر ضیاء دے
بجاہِ شہ "علاء الدین صابر"
عُلُوِّ جذبۂ صبر و رضا دے

بجاہِ شہ "فرید الدین شکر گنج"
مجھے بھی شکرِ عرفاں چکھا دے

بجاہِ خواجہ "قطب الدین دہلی"
سکونِ قلبِ قطب الاولیاء دے

"معین الدین اجمیری" کے صدقے
سُلوکِ آں حبیبِ کبریاء دے

بجاہِ خواجۂ "عثمان مکی"
مجھے فقر و غنیٰ، شرم و حیاء دے

بجاہِ شہ "شریف زندنی" اب
محبت کا شرف دے، اتقا دے

بجاہِ خواجۂ "مودود چشتی"
فیوضِ اہل چشتِ با وفا دے

بجاہِ "شاہِ بو یوسف" شہِ دیں
مجھے نورِ دِل آں پارسا دے

بجاہِ "بو محمد شاہ" عالی

عُلوِّ دین، اے ربّ العلا! دے
بجاہِ "احمدِ ابدالِ چشتی"
مرے دل کو بدل، قلبِ صفا دے
بجاہِ شیخ "ابو اسحق شامی"
مری شامِ محبت کو ضیاء دے
بحقِ خواجۂ "ممشاد علوی"
مجھے شادیِّ الفت برملا دے
بجاہِ "بو ہبیرہ شاہِ بصری"
مجھے نورِ بصر، شوقِ لِقا دے
پیٔ "شیخ حذیفہ مرعشی" شاہ
صفاء دل باآں شاہِ صفا دے
بجاہِ "شیخ ابراہیم ادہم"
شہِ ہر دو سرا فقر و غنیٰ دے
طفیل شہ "فضیل بن عیاض" اب
مجھے فضل و کرم، لطف و عطا دے

عبدالوحید الحنفی

"بعبدالواحد بن زید بصری"
مجھے جامِ مئے وحدت پلا دے
بجاہِ شہ "حسن بصری" امامے
مجھے بھی حُسنِ خُلقِ اولیاء دے
"علی رضی اللہ عنہ مرتضٰی" کے واسطے سے
مجھے توفیقِ تسلیم و رضا دے
شرف دیدار کا اپنے خدایا!
پئے حقِ "محمد ﷺ مصطفٰی" دے
بذاتِ پاکِ آں شاہِ دو عالم
دو عالم میں خدا! اپنی رضا دے
نبی ﷺ کی پیروی مجھ کو عطا ہو
مجھے بھی فیضِ ختم الانبیاء دے
تجھی کو مانگتا ہوں تجھ سے مولٰی
طفیلِ "ذاتِ" خود یہ مدعا دے

☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ اپنی رضا نصیب کریں۔ آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الکَرِیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلَّم۔

وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَ الصَّلٰوۃ وَ السَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ

دَائِمًا وَّ سَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

حافظ عبد الوحید الحنفی

ساکن اوڈھروال (تحصیل و ضلع چکوال)

۱۰ صفر المظفر ۱۴۴۲ھ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۰ء بروز پیر صبح سات بجے

☆☆☆☆

صداقت اہلسنّت والجماعت پر
محققانہ شہرہ آفاق مطبوعات

ہماری کتابیں آن لائن پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ
کرنے کے لیے ہماری ویب سائیٹ وِزٹ کریں:
www.alhanfi.com